DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 565

DATED 01-07-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 01.07.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان معدنیات اور انسانی صلاحیتوں سے مالا مال ہے، گورنر	سینچری ودیگر اخبارات
02	امن دشمن عناصر کیخلاف بلا امتیاز کارروائی جاری رکھیں گے، وزیر اعلیٰ	مشرق ودیگر اخبارات
03	بلوچستان پاکستان کی معاشی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرے گا، احسن اقبال	جنگ ودیگر اخبارات
04	پارلیمانی حقیقی نمائندہ و جمہوری نظام کا مضبوط ترین ستون ہے، بخت کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
05	حکومت عوام کی فلاح و بہبود کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان میں پہلی مرتبہ انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو کے انعقاد کا فیصلہ	مشرق ودیگر اخبارات
07	آر اوز ڈی آر اوز کیلئے آن لائن تربیتی سیشنز مکمل	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان 35 نئے اور 3 قائم مقام اسسٹنٹ کمشنرز تعینات	مشرق ودیگر اخبارات
09	شہلہ قریشی نے ڈپٹی کمانڈنٹ بی سی کا چارج سنبھال کر کام کا آغاز کردیا	مشرق ودیگر اخبارات
10	ڈپٹی کمشنر کا گرین بس سٹاپ کا دورہ مسافروں نے مسائل سے آگاہ کیا	جنگ ودیگر اخبارات
11	ڈیپارٹمنٹل پروموشن بورڈ کے اجلاس کو دو ماہ مکمل ترقی پانے والوں کا نوٹیفکیشن جاری نہ ہوسکا	جنگ ودیگر اخبارات
12	تربت میں میگا تھیٹر فیسٹیول تیاریوں کا باقاعدہ آغاز	مشرق ودیگر اخبارات
14	مالی نظم وضبط و شفافیت کا نظام مزید موثر بنانے کی ضرورت ہے، معین الرحمان	مشرق ودیگر اخبارات
15	شفاء جاہ ہسپتال کی فعالیت خوش آئندہ پیشرفت ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن	مشرق ودیگر اخبارات
16	حکومت مغویاں کو بازیاب ملوث عناصر کیخلاف کارروائی کرے، پشتونخوامیپ	مشرق ودیگر اخبارات
17	ینگ ڈاکٹرز کا ریڈ زون جانے کا اعلان پولیس نے گھیرلیا	مشرق ودیگر اخبارات
18	قوم پرستوں کی سیاست جمعیت پر تنقید سے آگے نہ بڑھ سکی، مولانا عبدالواسع	مشرق ودیگر اخبارات
19	مسائل کا حل گرفتاریوں میں نہیں مذاکرات وسیاسی مکالمے میں مضمر ہے، پشتونخوامیپ	مشرق ودیگر اخبارات

امن وامان:

پنجگور ایف سی کا آپریشن بھاری تعداد میں اسلحہ وگولہ بارود برآمد، بلوچستان سیکورٹی فورسز نے افغانستان سے آنے والے چار ڈرونز مار گرائے، اوستہ محمد دیہاڑے سے فائرنگ سے ایک شخص قتل تین افراد زخمی، جھل مگسی مسلح افراد کی ناکہ بندی، چھوٹی بڑی گاڑیوں کی چیکنگ، ہرنائی زرڑ ون غر سے نجی کمپنی کے چھ مزدور اغواء کر لئے گئے، وڈھ نامعلوم افراد نے دکان کو آگ لگادی

مسائل:

سنٹرل جیل گڈانی کی بجلی 20 گھنٹے سے بند شدید گرمی میں سیکڑوں قیدی بلبلا اٹھے، ژوب ملیریا و گیسٹرو کی وباء پھوٹنے سے سیکڑوں افراد متاثر، سبی تا کوہلو مین شاہراہ پر جھاڑیوں کی کٹائی کی جائے، عوامی حلقے

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستان

مو رخہ 01.07.2026

اداریہ:

روز نامہ قدرت کوئٹہ نے " **قدرتی وسائل سے حاصل ثمرات مقامی آبادی کا حق !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی پیٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت منعقد ہونے والے ایک اہم اجلاس میں بلوچستان میں موجود لو بی ٹی یو (BTU LOW) گیس کے موثر استعمال مونیٹائزیشن اور اس سے وابستہ ترقیاتی امکانات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں حکومت بلوچستان اور وزارت پیٹرولیم کے درمیان لو بی ٹی یو پر گیس کو قابل عمل اور کار آمد بنانے پر مکمل اتفاق رائے پایا گیا اس موقع پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ لو بی ٹی یو گیس کے استعمال، سرمایہ کاری اور تجارتی امکانات کو عملی شکل دینے کے لئے ریگولیٹری اور ادارہ جاری فریم ورک تیار کیا جائے گا اس مقصد کیلئے وزرات پیٹرولیم اور حکومت بلوچستان کے نمائندوں پر مشتمل ایک مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دے دیا گیا ہے، جو جولائی 2026ء کے اختتام تک جامع تجاویز اور سفارشات پر فریم ورک مرتب کرے گا اس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کا حقیقی فائدہ مقامی آبادی تک پہنچانا وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے اس طرح کارپوریٹ سوشل ریسپانسٹی (CSR) فنڈز کو مقامی آبادی کی فلاح و بہبود، سماجی ترقی اور عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا، تاکہ وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔

اداریے :

روز نامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **بلوچستان مین عوام دوست اور شفاف طز حمکرانی کو یقینی بنانے کا عزم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روز نامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Effective contingency Plan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روز نامہ زمانہ کوئٹہ نے " **پر وونشل ایکشن پلان بلو چستان مین امن کی نئی حکمت عملی** " کے عنوان سے بابر یوسفزئی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روز نامہ قدرت کوئٹہ نے " **دھشت گردی کسی بھی جدوجھد کا جواز نھیں بن سکتی** " کے عنوان سے حمید علی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 01 JUL 2026 Page No. 1

بلوچستان معدنیات اور انسانی صلاحیتوں سے مالا مال ہے، گورنر

پاکستان خصوصاً بلوچستان کا مستقبل بہت روشن نظر آرہا ہے، ہمارے تمام جرگے معاشرے کی خاموش اکثریت کی آواز بنیں گے

ایک لیڈر یا بیوروکریٹ کبھی ڈرائنگ روم اور سرکاری دفاتر میں رہ کر عوام کے حقیقی مسائل و مشکلات کو نہیں سمجھ سکتا، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ عملی سیاست میں عوامی رائے ہی وہ بنیاد ہے جس پر ایک کامیاب سیاسی حکمت عملی استوار کی جا سکتی ہے۔ عوام کی محبت، احترام اور حمایت ایک لیڈر کے وقار اور اعتبار کا تعین کرتی ہے۔ ایک لیڈر......

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

یا بیوروکریٹ کبھی بھی ڈرائنگ روم اور سرکاری دفاتر تک محدود رہ کر عوام کے حقیقی مسائل و مشکلات کو نہیں سمجھ سکتا۔ زمینی حقائق کا درست ادراک عوام کے ساتھ براہ راست بات چیت سے حاصل ہوتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ خدمت خلق کے جذبے سے ہم اُن کی سطح پر جرگے منعقد کرتے ہیں جس کا مقصد محض جلسہ کرنا نہیں ہے بلکہ لوگوں کو براہ راست سننا، ان کے اصل مسائل کو سمجھنا اور عملی حل نکالنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آواران میں ایک عوامی جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کمانڈر بارہ کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، انسپکٹر جنرل پولیس طاہر خان، سیاسی رہنما، قبائلی عمائدین، علمائے کرام اور سول انتظامیہ سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوامی سیاست ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ ایک سیاسی رہنما اپنے عوام سے قریبی اور مسلسل تعلق رکھنے کے نتیجے میں عزت و عظمت پاتا ہے۔ عوام کی آوازیں، خدشات اور خواہشات ہمیشہ ہمارے فیصلوں اور پالیسیوں کی رہنمائی کرتی ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

عوام کی محبت وحمایت ایک لیڈر کے وقار کا تعین کرتی ہے، گورنر

جرگہ ہمارے قومی ورثے اور روایتی زندگی کا انمول حصہ ہے، جعفر مندوخیل کا آواران میں خطاب

کوئٹہ (این این آئی) گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ عملی سیاست میں عوامی رائے ہی وہ بنیاد ہے جس پر ایک کامیاب سیاسی حکمت عملی استوار کی جا سکتی ہے۔ عوام کی محبت

بقیہ نمبر 73 صفحہ 5 پر

احترام اور حمایت ایک لیڈر کے وقار اور اعتبار کا تعین کرتی ہے۔ ایک لیڈر یا بیوروکریٹ کبھی ڈرائنگ روم اور سرکاری دفاتر تک محدود رہ کر عوام کے حقیقی مسائل و مشکلات کو نہیں سمجھ سکتا۔ زمینی حقائق کا درست ادراک عوام کے ساتھ براہ راست بات چیت سے حاصل ہوتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ خدمت خلق کے جذبے سے سرشار ہو کر ہم اُن کی سطح پر جرگے منعقد کرتے ہیں جس کا مقصد محض جلسہ کرنا نہیں بلکہ لوگوں کو براہ راست سننا، ان کے اصل مسائل کو سمجھنا اور عملی حل نکالنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آواران میں عوامی جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، انسپکٹر جنرل پولیس طاہر خان، سیاسی رہنما، قبائلی عمائدین، علماء اور ضلعی انتظامیہ سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد موجود تھی۔ گورنر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوامی سیاست ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ ایک سیاسی رہنما اپنے عوام سے قریبی اور مسلسل تعلق رکھنے کے نتیجے میں عزت و عظمت پاتا ہے۔ عوام کی آوازیں، خدشات اور خواہشات ہمیشہ ہمارے فیصلوں اور پالیسیوں کی رہنمائی کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جرگہ ہمارے قومی ورثے اور روایتی زندگی کا ایک انمول حصہ ہے۔ صدیوں سے جرگے نے مشاورت، مفاہمت اور اجتماعی فیصلہ سازی کیلئے ایک موثر ادارے کے طور پر کام کیا ہے۔ جرگہ باہمی احترام، مشترکہ ذمہ داری اور ہماری قومی اقدار کی عکاسی کرتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ مجھے پاکستان اور خاص طور پر بلوچستان کا مستقبل بہت روشن نظر آرہا ہے۔ ہمارا یہ صوبہ بے پناہ قدرتی وسائل، اسٹریٹجک اہمیت اور غیر معمولی انسانی صلاحیتوں سے مالا مال ہے۔ مکران اور گوادر میں جو معاشی اور تجارتی تبدیلیاں رونما ہونے والی ہیں، آواران اور دیگر علاقوں کے لوگ ترقی و خوشحالی کے اس عمل سے زیادہ مستفید ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہر مسئلے کو مکمل ڈائیلاگ، اجتماعی دانش اور قانون کے دائرے میں حل کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ بعض علاقے بدامنی کا سامنا کر رہے ہیں لیکن مسلسل مذاکرات، باہمی اعتماد اور آئین پاکستان کے احترام کے ذریعے ہم دیرپا سیاسی استحکام اور معاشی خوشحالی حاصل کر سکتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 بدھ 15 محرم الحرام 1448ھ یکم جولائی 2026ء نمبر 177

مجھے بلوچستان کا مستقبل بہت روشن نظر آرہا ہے، مکران اور گوادر میں معاشی اور تجارتی تبدیلیاں رونما ہونے والی ہیں، گورنر مندوخیل

امن دشمن عناصر کیخلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رکھیں گے، وزیراعلیٰ

آواران کے عوام باشعور اور ترقی پسند ہیں

حکومت آواران میں ترقیاتی منصوبے لیکر آرہی ہے، پورے مکران ڈویژن کی تعمیر و ترقی کیلئے خصوصی اقدامات کررہے ہیں، جرگے سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ضلع آواران میں ایک اہم قبائلی جرگہ منعقد ہوا، جس.......... (باقی صفحہ 3 نمبر 46)

میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات، خواتین، طلبہ و طالبات اور مقامی افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جرگے سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے علاقے میں امن، استحکام اور ترقی کے فروغ میں قبائلی عمائدین اور عوام کے مثبت کردار کو سراہتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف جدوجہد میں عوام اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن عوام، سول انتظامیہ اور سیکیورٹی فورسز کے باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت آواران میں ترقیاتی منصوبے لیکر آرہی ہے، جبکہ حکومت اور سیکیورٹی فورسز صوبے کے پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے مشترکہ طور پر اقدامات کررہی ہیں۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ عملی سیاست میں عوامی رائے ہی وہ.......... (باقی صفحہ 3 نمبر 47)

بنیاد ہے جس پر ایک کامیاب سیاسی حکمت عملی استوار کی جاسکتی ہے۔ عوام کی محبت، احترام اور حمایت ایک لیڈر کے وقار اور اعتبار کا تعین کرتی ہے۔ ایک لیڈر، بیوروکریٹ کبھی بھی ڈرائنگ روم اور سرکاری دفاتر تک محدود رہ کر عوام کے حقیقی مسائل و مشکلات کو نہیں سمجھ سکتا۔ زمینی حقائق کا درست ادراک عوام کے ساتھ براہ راست بات چیت سے حاصل ہوتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں آواران میں ایک عوامی جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ گورنر نے کہا کہ عوام کی آوازیں،

خدشات اور خواہشات ہمیشہ ہمارے فیصلوں اور پالیسیوں کی رہنمائی کرتی ہیں۔ جرگہ ہمارے قومی ورثے اور روایتی زندگی کا ایک انمول حصہ ہے۔

ریاست پوری قوت سے برسرپیکار، دہشت گرد آخری سانسیں لے رہے ہیں

وزیراعلیٰ بگٹی

دشت واقعہ افسوسناک، انفرادی واقعے کو پورے صوبے سے جوڑنا درست نہیں، علی مرتضیٰ کے لواحقین سے گفتگو

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ لوگوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پیش آنے والے کسی بھی افسوسناک واقعے کو حقائق کے برعکس پیش کرنا نہ صرف عوام کو گمراہ کرنے کے مترادف ہے بلکہ اس سے صوبے کے بارے میں منفی تاثر بھی جنم لیتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منگل کو کراچی پہنچے اور دشت کے علاقے میں افسوسناک حادثے کا شکار ہوکر جاں بحق ہونے والے تاجر مرحوم علی مرتضیٰ کے گھر گئے، جہاں انہوں نے سوگوار اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جاسکتی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنی آخری سانسیں لے رہے ہیں اور ریاست ان کے خلاف پوری قوت اور عزم کے ساتھ برسرپیکار ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PU[BLIC] RELATIONS BALOC[HISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات ع[امہ]
حکومت بلوچستا[ن]

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | بدھ 15 محرم الحرام 1448ھ یکم جولائی 2026ء | صفحات 08 | شمارہ 354

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gma... | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

آواران کا پرامن ماحول خراب کرنے کی اجازت نہیں دینگے
ریاست دہشتگردوں کیخلاف پوری قوت اور عزم کیساتھ برسر پیکار ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان میں پائیدار امن عوام، سول انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز کے باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے، امن دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور آہنی ہاتھوں سے کارروائی جاری رکھی جائے گی

حکومت اور سیکورٹی فورسز صوبے کے پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے مشترکہ طور پر اقدامات کر رہی ہیں

میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت ضلع آواران میں قبائلی جرگہ، گورنر جعفر خان مندوخیل، کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ و قبائلی عمائدین کی شرکت

وزیراعلیٰ کی کراچی میں مرحوم تاجر علی مرتضیٰ کے اہل خانہ سے تعزیت و فاتحہ خوانی، مرحوم کی بچیوں کی کفالت اور ان کی تعلیم و تربیت کی تمام تر ذمہ داری بلوچستان حکومت اٹھائے گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت ضلع آواران میں ایک اہم قبائلی جرگہ منعقد ہوا، جس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات، خواتین، طلبہ و طالبات اور مقامی افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جرگے سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے علاقے میں امن، استحکام اور ترقی کے فروغ میں قبائلی عمائدین اور عوام کے مثبت کردار کو سراہتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ لوگوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پیش آنے والے کسی بھی افسوسناک واقعے کو حقائق کے برعکس پیش کرنا نہ صرف عوام کو گمراہ کرنے کے مترادف ہے بلکہ اس سے صوبے کے بارے میں منفی تاثر بھی جنم لیتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منگل کو کراچی پہنچے اور دہشت کے واقعے میں افسوسناک طور پر جاں بحق ہونے والے تاجر مرحوم علی مرتضیٰ کے .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

جدوجہد میں عوام اور سیکورٹی فورسز کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن عوام، سول انتظامیہ اور سیکیورٹی فورسز کے باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت آواران میں ترقیاتی منصوبے لیکر آرہی ہے، جبکہ حکومت اور سیکیورٹی فورسز صوبے کے پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے مشترکہ طور پر اقدامات کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا مزید کہنا تھا کہ حکومت بلوچستان آواران سمیت پورے مکران ڈویژن کی تعمیر و ترقی کے لیے خصوصی اقدامات کر رہی ہے، جن کے نتیجے میں علاقے کے مسائل میں نمایاں کمی آئے گی۔ پی ایس ڈی پی کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں سے علاقے میں خاطر خواہ بہتری آئی ہے۔ وزیراعلیٰ کا مزید کہنا تھا کہ حکومت عوامی مسائل کے مستقل حل کے لیے اسی نوعیت کے مزید ترقیاتی منصوبوں پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے تاکہ علاقے کی پائیدار ترقی اور عوام کی خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے علاقے میں امن و امان کے قیام اور سیکیورٹی کے فروغ کے لیے قبائلی عمائدین اور مقامی شخصیات کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ آواران کے عوام امن پسند، باشعور اور ترقی پسند ہیں، جنہوں نے علاقے کی ترقی اور استحکام میں ہمیشہ اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آواران کے پرامن ماحول کو خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی، جبکہ امن دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور آہنی ہاتھوں سے کارروائی جاری رکھی جائے گی۔ جرگے میں رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، قبائلی عمائدین اور دیگر شرکاء نے علاقے میں امن و امان کے قیام، عوام کے تحفظ اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر حکومت بلوچستان اور سیکیورٹی فورسز کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے قومی یکجہتی، پائیدار امن اور علاقائی ترقی کے لیے ریاستی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ جرگے کے دوران شرکاء نے علاقے کو درپیش مسائل اور عوامی اہمیت کے مختلف امور پر سوالات اور تجاویز پیش کیں، جن پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے تفصیلی جوابات دیے اور اسی موقع پر متعلقہ حکام کو عوامی مسائل کے فوری، موثر اور دیرپا حل کے لیے ضروری ہدایات بھی جاری کی گئیں۔ جرگے میں ضلع آواران کے معززین علاقہ، قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات، خواتین اور طلبہ و طالبات کی بھرپور شرکت نے اس عزم کا اظہار کیا کہ امن، ترقی اور خوشحالی کے سفر میں عوام اور ریاستی ادارے ایک دوسرے کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

گھر گئے، جہاں انہوں نے سوگوار اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا، مرحوم کے درجات کی بلندی کے لیے فاتحہ خوانی کی اور اہل خانہ کو صبر جمیل کی تلقین کی۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنی آخری سانسیں لے رہے ہیں اور ریاست ان کے خلاف پوری قوت اور عزم کے ساتھ برسرپیکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن جب سامنے ہو تو اس کا مقابلہ کرنا آسان ہوتا ہے، تاہم گرے زون میں کارروائی ایک مشکل کام ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست ہر قسم کے چیلنج سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دشت میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کو سوشل میڈیا پر حقائق کے برعکس پیش کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے منفی اور گمراہ کن بیانیے کی حوصلہ شکنی ہونی چاہیے اور سچ کو فروغ دینا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہوں پر روزانہ ہزاروں کلومیٹر کا سفر کرنے والے شہری محفوظ انداز میں اپنی منزلوں تک پہنچتے ہیں، لہٰذا ایک انفرادی واقعے کو پورے صوبے کی صورتحال سے جوڑنا درست نہیں۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم علی مرتضیٰ کے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ بلوچستان حکومت انہیں تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ مرحوم کی بچیوں کی کفالت اور ان کی تعلیم و تربیت کی تمام تر ذمہ داری بلوچستان حکومت اٹھائے گی تاکہ خاندان کو ہر ممکن سہارا فراہم کیا جا سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت متاثرہ خاندان کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے اپنی کوششیں مزید موثر انداز میں جاری رکھے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ۱

Dated: 01 JUL 2026 Page No. ۴

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنر جعفر خان مندوخیل کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان و دیگر آواران امن جرگے میں شریک ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 196 | 15 محرم الحرام ... 2020 ... 6 صفحات قیمت 40 روپے

آواران کا پرامن ماحول خراب کرنیکی اجازت نہیں دینگے، وزیر اعلیٰ

امن دشمن عناصر کیخلاف بلاامتیاز آہنی ہاتھوں سے کارروائی جاری رکھی جائیگی، آواران کیلئے ترقیاتی منصوبے لا رہے ہیں

صوبے میں پائیدار امن و امان ... کے باہمی تعاون سے ممکن ہے، آواران میں قبائلی جرگے سے خطاب

افسوسناک واقعہ: عوام کے تحفظ کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

سوشل میڈیا پر واقعہ حقائق کے برعکس پیش کیا گیا، مرحوم ... کی بچیوں کی کفالت، تعلیم کے اخراجات اٹھانے کا اعلان

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 32 | بدھ یکم جولائی 2026ء بمطابق 15 محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 177

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت آواران میں جرگہ

بلوچستان میں پائیدار امن باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے

سرفراز بگٹی

جرگے میں گورنر جعفر مندوخیل، کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم، رکن اسمبلی خیر جان سمیت قبائلی و سیاسی شخصیات، خواتین اور طلبہ کی شرکت

آواران کے عوام امن پسند، حکومت ترقیاتی منصوبے لیکر آرہی ہے، وزیراعلیٰ نے سوالات کے تفصیلاً جوابات دیئے، شرکاء کا حکومتی کاوشوں کا خیر مقدم

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ضلع آواران میں اہم قبائلی جرگہ منعقد ہوا، جس میں گورنر جعفر خان مندوخیل، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، رکن اسمبلی خیر جان بلوچ، قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات، خواتین، طلبہ وطالبات اور مقامی افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جرگے سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے علاقے میں امن، استحکام اور ترقی کے فروغ میں قبائلی عمائدین اور عوام کے مثبت کردار کو سراہتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف جدوجہد میں عوام اور سیکورٹی فورسز کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بقیہ نمبر 77 صفحہ 5 پر

پائیدار امن عوام، سول انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز کے باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے۔ صوبائی حکومت آواران میں ترقیاتی منصوبے لیکر آرہی ہے جبکہ حکومت اور سیکورٹی فورسز صوبے کے پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور عوامی فلاح وبہبود کے لیے مشترکہ طور پر اقدامات کررہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا مزید کہنا تھا کہ حکومت آواران سمیت پورے مکران ڈویژن کی تعمیر وترقی کے لئے خصوصی اقدامات کررہی ہے، جن کے نتیجے میں علاقے کے مسائل میں نمایاں کمی آئے گی۔ پی ایس ڈی پی کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں سے علاقے میں خاطر خواہ بہتری آئی ہے۔ وزیر اعلیٰ کا مزید کہنا تھا کہ حکومت عوامی مسائل کے مستقل حل کے لئے اسی نوعیت کے مزید ترقیاتی منصوبوں پر سنجیدگی سے غور کررہی ہے تاکہ علاقے کی پائیدار ترقی اور عوام کی خوشحالی کو یقینی بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے علاقے میں امن وامان کے قیام اور سیکورٹی کے فروغ کے لئے قبائلی عمائدین اور مقامی شخصیات کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ آواران کے عوام امن پسند، باشعور اور ترقی پسند ہیں، جنہوں نے علاقے کی ترقی اور استحکام میں ہمیشہ اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ آواران کے پرامن ماحول کو خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی جبکہ امن دشمن عناصر کے خلاف بلا امتیاز اور آہنی ہاتھوں سے کارروائی جاری رکھی جائے گی۔ رکن اسمبلی خیر جان بلوچ، قبائلی عمائدین اور دیگر شرکاء نے علاقے میں امن وامان کے قیام، عوام کے تحفظ اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر حکومت بلوچستان اور سیکورٹی فورسز کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے قومی یکجہتی، پائیدار امن اور علاقائی ترقی کے لئے ریاستی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ جرگے کے دوران شرکاء نے علاقے کو درپیش مسائل اور عوامی اہمیت کے مختلف امور پر سوالات اور تجاویز پیش کیں، جن پر وزیر اعلیٰ نے تفصیلاً جوابات دیئے۔ اس موقع پر متعلقہ حکام کو عوامی مسائل کے فوری، موثر اور دیرپا حل کے لئے ضروری ہدایات بھی جاری کی گئیں۔ جرگے میں ضلع آواران کے معززین علاقہ، قبائلی عمائدین، سیاسی وسماجی شخصیات، خواتین اور طلبہ وطالبات کی بھرپور شرکت نے اس عزم کا اظہار کیا کہ امن، ترقی اور خوشحالی کے سفر میں عوام اور ریاستی ادارے ایک دوسرے کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 01 JUL 2026 Page No. 7

...یک انچ پر حکومت کی رٹ قائم ہے، سرفراز بگٹی کراچی میں مقتول علی مرتضیٰ کے گھر آمد

تعزیت، واقعہ کی شدید مذمت، علی مرتضیٰ کیس کی شفاف تحقیقات جاری ہیں، ورثاء کو مکمل انصاف فراہم کیا جائے گا، حکومت متاثرہ خاندان کی کفالت کرے گی

...، سیکورٹی کے چیلنجز ضرور ہیں، یہ ایک گھناؤنا فعل، مہمانوں کیساتھ ایسا سلوک قابل قبول نہیں، تحقیقاتی ذمہ داری اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم کو سونپ دی' کراچی میں میڈیا سے گفتگو

... گئے، جہاں انہوں نے لواحقین سے ملاقات اور تعزیت کی۔ وزیراعلیٰ نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک گھناؤنا فعل ہے اور حکومت بلوچستان متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ مقتول کے بچوں کی کفالت، علاج اور تعلیم کی ذمہ داری حکومت بلوچستان اٹھائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں اور اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم کو مکمل شفافیت کے ساتھ معاملہ حل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کراچی میں میڈیا [illegible]

بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

سے گفتگو کرتے ہوئے علی مرتضیٰ کے قتل کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک گھناؤنا فعل ہے اور مہمانوں کے ساتھ ایسا سلوک قابل قبول نہیں۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے اور مقتول کے بچوں کی تعلیم اور علاج کے تمام اخراجات اٹھائے جائیں گے۔ [illegible] وزیراعلیٰ نے [illegible] واقعے کی تحقیقات جاری ہیں اور [illegible] انہوں نے یہ بھی کہا کہ [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | بدھ یکم جولائی 2026ء بمطابق 15 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 178

آواران میں قبائلی جرگہ

پائیدار امن عوام، سول انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز کے باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے، وزیر اعلیٰ

صوبائی حکومت آواران میں ترقیاتی منصوبے لیکر آرہی ہے حکومت اور فورسز صوبے کے پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، روزگار کے مواقع اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے مشترکہ طور پر اقدامات کر رہی ہیں

علاقے میں امن، استحکام اور ترقی کے فروغ میں قبائلی عمائدین اور عوام کے مثبت کردار کو سراہتے دہشت گردی کے خلاف جدوجہد میں عوام اور سیکورٹی فورسز کی قربانیوں کو خراج تحسین کرتے ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ث ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ضلع آواران میں ایک اہم قبائلی جرگہ منعقد ہوا، جس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، رکن صوبائی اسمبلی خیر جان [illegible] بلوچ، قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات، خواتین، طلبہ و طالبات اور مقامی افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جرگے سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے علاقے میں امن، استحکام اور ترقی کے فروغ میں قبائلی عمائدین اور عوام کے مثبت کردار کو سراہتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف جدوجہد میں عوام اور سیکورٹی فورسز کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن عوام، سول انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز کے باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت آواران میں ترقیاتی منصوبے لیکر آرہی ہے، جبکہ حکومت اور سیکورٹی فورسز صوبے کے پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے مشترکہ طور پر اقدامات کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا مزید کہنا تھا کہ حکومت بلوچستان آواران سمیت پورے مکران ڈویژن کی تیز رفتار ترقی کے لیے خصوصی اقدامات کر رہی ہے، جن کے نتیجے میں علاقے کے مسائل میں نمایاں کمی آئے گی۔ پی ایس ڈی پی کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں سے علاقے میں خاطر خواہ بہتری آئی ہے۔ وزیر اعلیٰ کا مزید کہنا تھا کہ حکومت عوامی مسائل کے مستقل حل کے لیے اسی نوعیت کے مزید ترقیاتی منصوبوں پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے تاکہ علاقے کی پائیدار ترقی اور عوام کی خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے علاقے میں امن و امان کے قیام اور سیکیورٹی کے فروغ کے لیے قبائلی عمائدین اور سماجی شخصیات کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ آواران کے عوام امن پسند، باشعور اور ترقی پسند ہیں، جنہوں نے علاقے کی ترقی اور استحکام میں ہمیشہ اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آواران کے پرامن ماحول کو خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی، جبکہ امن دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور آہنی ہاتھوں سے کارروائی جاری رکھی جائے گی۔ جرگے میں رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، قبائلی عمائدین اور دیگر شرکاء نے علاقے میں امن و امان کے قیام، عوام کے تحفظ اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر حکومت بلوچستان اور سیکیورٹی فورسز کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے قومی یکجہتی، پائیدار امن اور علاقائی ترقی کے لیے ریاستی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ جرگے کے دوران شرکاء نے علاقے کو درپیش مسائل اور عوامی اہمیت کے مختلف امور پر سوالات اور تجاویز پیش کیں، جن پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تفصیلی جوابات دیے۔

میر سرفراز بگٹی

جمہوری اداروں کے استحکام اور شفاف حکمرانی کیلئے اقدامات جاری ہیں

منتخب عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے اعتماد پر پورا اترتے ہوئے آئین و قانون کی پاسداری اور قومی مفاد کو ہر حال میں مقدم رکھیں

آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی ہی روشن مستقبل کی ضمانت ہیں، مضبوط پارلیمان جمہوری نظام کا اہم ستون ہے، میر سرفراز بگٹی کا عالمی دن پر پیغام

کوئٹہ (ث ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ پارلیمان عوام کی امنگوں کی حقیقی ترجمان اور جمہوری نظام کا مضبوط ترین ستون ہے۔ ایک مضبوط، فعال اور بااختیار پارلیمان ہی عوامی نمائندگی، مؤثر قانون سازی، احتساب اور شفاف حکمرانی کو یقینی بنانے کی ضامن ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عالمی یوم پارلیمان ہمیں آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، جمہوری اقدار کے فروغ اور عوامی خدمت کے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری معاشروں کی ترقی کا انحصار ایسے مضبوط پارلیمانی اداروں پر ہے جو عوام کی خواہشات کے مطابق قانون سازی کریں اور قومی مفاد کو مقدم رکھیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان مضبوط، بااختیار اور مؤثر پارلیمانی روایات کے فروغ پر یقین رکھتی ہے اور صوبے میں جمہوری اداروں کے استحکام، شفافیت، جوابدہی اور قانون کی حکمرانی کے فروغ کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی کراچی آمد، مقتول علی مرتضیٰ کے گھر تعزیت

کمل انصاف کی یقین دہانی، علی مرتضیٰ کیس کی شفاف تحقیقات جاری ہیں، سرفراز بگٹی

کراچی/کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کراچی میں مقتول علی مرتضیٰ کے گھر پہنچ گئے، جہاں انہوں نے لواحقین سے ملاقات اور تعزیت کی۔ وزیر اعلیٰ نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک گھناؤنا فعل ہے اور [illegible] حکومت بلوچستان متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ مقتول کے بچوں کی کفالت، علاج اور تعلیم کی ذمہ داری حکومت بلوچستان اٹھائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں اور ایکسٹرنل انویسٹی گیشن ٹیم کو مکمل شفافیت کے ساتھ معاملہ حل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کراچی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے علی مرتضیٰ کے قتل کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک گھناؤنا فعل ہے اور مہمانوں کے ساتھ ایسا سلوک قابل قبول نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے اور مقتول کے بچوں کی تعلیم اور علاج کے

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | بدھ یکم جولائی 2026ء بمطابق 15 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔175

دہشتگرد اپنی آخری سانسیں لے رہے ہیں ایک انفرادی واقعہ کو صوبے کی صورتحال سے جوڑنا درست نہیں، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان نے دشت میں پیش آنے والے افسوسناک حادثے میں جاں بحق تاجر علی مرتضیٰ کے کراچی میں واقع گھر جاکر سوگوار خاندان سے تعزیت کا اظہار کیا

حکومت شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جاسکتی، ریاست دہشتگرد عناصر کیخلاف پوری قوت اور عزم کیساتھ برسرپیکار ہے

دشمن جب سامنے ہو تو اس کا مقابلہ کرنا آسان ہوتا ہے، تاہم گرے زونز میں کارروائی ایک مشکل کام ہوتا ہے، ریاست ہر قسم کے چیلنج سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ لوگوں کی جان ومال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے حکومت ہر ممکن (بقیہ نمبر10 صفحہ نمبر2پر)

اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پیش آنے والے کسی بھی افسوسناک واقعے کو حقائق کے برعکس پیش کرنا نہ صرف عوام کو گمراہ کرنے کے مترادف ہے بلکہ اس سے صوبے کے بارے میں منفی تاثر بھی جنم لیتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منگل کو کراچی پہنچے اور دشت کے علاقے میں افسوسناک حادثے کا شکار ہوکر جاں بحق ہونے والے تاجر مرحوم علی مرتضیٰ کے گھر گئے، جہاں انہوں نے سوگوار اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا، مرحوم کے درجات کی بلندی کے لیے فاتحہ خوانی کی اور اہل خانہ کو صبر جمیل کی تلقین کی۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جاسکتی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنی آخری سانسیں لے رہے ہیں اور ریاست ان کے خلاف پوری قوت اور عزم کے ساتھ برسرپیکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن جب سامنے ہو تو اس کا مقابلہ کرنا آسان ہوتا ہے، تاہم گرے زونز میں کارروائی ایک مشکل کام ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست ہر قسم کے چیلنج سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دشت میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کو سوشل میڈیا پر حقائق کے برعکس پیش کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے منفی اور گمراہ کن بیانیے کی حوصلہ شکنی ہونی چاہیے اور سچ کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہوں پر روزانہ ہزاروں کلومیٹر کا سفر کرنے والے شہری محفوظ انداز میں اپنی منزلوں تک پہنچتے ہیں، لہٰذا ایک انفرادی واقعے کو پورے صوبے کی صورتحال سے جوڑنا درست نہیں۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم علی مرتضیٰ کے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ بلوچستان حکومت انہیں تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ مرحوم کی بچیوں کی کفالت اور ان کی تعلیم وتربیت کی تمام تر ذمہ داری بلوچستان حکومت اٹھائے گی تاکہ خاندان کو ہر ممکن سہارا فراہم کیا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت متاثرہ خاندان کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی اور عوام کے جان ومال کے تحفظ، امن وامان کے قیام اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے اپنی کوششیں مزید مؤثر انداز میں جاری رکھے گی۔

بلوچستان میں امن عوام، سول انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز کے تعاون سے ہی ممکن ہے، سرفراز بگٹی

آواران کے پرامن ماحول کو خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی، جرگے سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ضلع آواران میں ایک اہم قبائلی جرگہ منعقد ہوا، جس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل (بقیہ نمبر14 صفحہ نمبر2پر)

، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، قبائلی عمائدین، سیاسی وسماجی شخصیات، خواتین، طلبہ وطالبات اور مقامی افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جرگے سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے علاقے میں امن، استحکام اور ترقی کے فروغ میں قبائلی عمائدین اور عوام کے مثبت کردار کو سراہتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف جدوجہد میں عوام اور سیکورٹی فورسز کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن عوام، سول انتظامیہ اور سیکیورٹی فورسز کے باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت آواران میں ترقیاتی منصوبے لیکر آرہی ہے، جبکہ حکومت اور سیکیورٹی فورسز صوبے کے پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور عوامی فلاح وبہبود کے لیے مشترکہ طور پر اقدامات کررہی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا مزید کہنا تھا کہ حکومت بلوچستان آواران سمیت پورے مکران ڈویژن کی تعمیر وترقی کے لیے خصوصی اقدامات کررہی ہے، جن کے نتیجے میں علاقے کے مسائل میں نمایاں کمی آئے گی۔ پی ایس ڈی پی کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں سے علاقے میں خاطر خواہ بہتری آئی ہے۔ وزیراعلیٰ کا مزید کہنا تھا کہ حکومت عوامی مسائل کے مستقل حل کے لیے اسی نوعیت کے مزید ترقیاتی منصوبوں پر سنجیدگی سے غور کررہی ہے تاکہ علاقے کی پائیدار ترقی اور عوام کی خوشحالی کو یقینی بنایا جاسکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے علاقے میں امن وامان کے قیام اور سیلوریلی کے فروغ کے لیے قبائلی عمائدین اور مقامی شخصیات کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ آواران کے عوام امن پسند، باشعور اور ترقی پسند ہیں، جنہوں نے علاقے کی ترقی اور استحکام میں ہمیشہ اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آواران کے پرامن ماحول کو خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی، جبکہ امن دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور آہنی ہاتھوں سے کارروائی جاری رکھی جائے گی۔ جرگے میں رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، قبائلی عمائدین اور دیگر شرکاء نے علاقے میں امن وامان کے قیام، عوام کے تحفظ اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر حکومت بلوچستان اور سیکیورٹی فورسز کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے قومی یکجہتی، پائیدار امن اور علاقائی ترقی کے لیے ریاستی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ جرگے کے دوران شرکاء نے علاقے کو درپیش مسائل اور عوامی اہمیت کے مختلف امور پر سوالات اور تجاویز پیش کیں، جن پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے تفصیلی جوابات دیے۔ اس موقع پر متعلقہ حکام کو عوامی مسائل کے فوری، مؤثر اور دیرپا حل کے لیے ضروری ہدایات بھی جاری کی گئیں۔

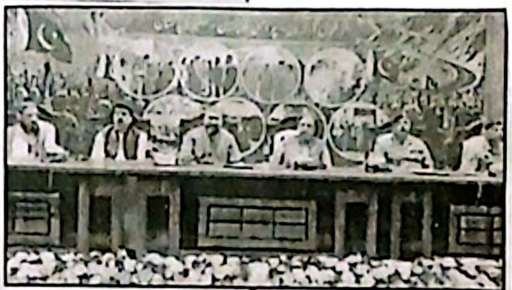

آواران، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عوامی جرگہ سے خطاب کررہے ہیں

CamScanner

روزنامہ کوئٹہ **میزان**

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خلجی

جلد 77 | بدھ یکم جولائی 2026ء، 15 محرم الحرام 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 294

وزیراعلیٰ بلوچستان

لوگوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے

اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان میں پیش آنے والے کسی بھی افسوسناک واقعے کو حقائق کے برعکس پیش کرنا نہ صرف عوام کو گمراہ کرنے کے مترادف ہے بلکہ اس سے صوبے کے بارے میں منفی تاثر بھی جنم لیتا ہے، میر سرفراز بگٹی

شت میں پیش آنیوالے افسوسناک واقعے کو سوشل میڈیا پر حقائق کے برعکس پیش کیا جا رہا ہے، مرحوم کی بچیوں کی کفالت اور ان کی تعلیم و تربیت کی تمام تر ذمہ داری بلوچستان حکومت اٹھائے گی، گفتگو۔ میر سرفراز بگٹی کی تاجر مرحوم علی مرتضیٰ کے گھر آمد، اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار

کراچی (ف ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ لوگوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

بلوچستان میں پیش آنے والے کسی بھی افسوسناک واقعے کو حقائق کے برعکس پیش کرنا نہ صرف عوام کو گمراہ کرنے کے مترادف ہے بلکہ اس سے صوبے کے بارے میں منفی تاثر بھی جنم لیتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منگل کو کراچی پہنچے اور دشت کے علاقے میں افسوسناک حادثے کا شکار ہو کر جاں بحق ہونے والے تاجر مرحوم علی مرتضیٰ کے گھر گئے، جہاں انہوں نے سوگوار اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا، مرحوم کے درجات کی بلندی کے لیے فاتحہ خوانی کی اور اہل خانہ کو صبر جمیل کی تلقین کی۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنی آخری سانسیں لے رہے ہیں اور ریاست ان کے خلاف پوری قوت اور عزم کے ساتھ برسرپیکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن جب سامنے ہو تو اس کا مقابلہ کرنا آسان ہوتا ہے، تاہم گرے زونز میں کارروائی ایک مشکل کام ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ ریاست ہر قسم کے چیلنج سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دشت میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کو سوشل میڈیا پر حقائق کے برعکس پیش کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے منفی اور گمراہ کن بیانیے کی حوصلہ شکنی ہونی چاہیے اور سچ کو فروغ دینا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہوں پر روزانہ ہزاروں کلومیٹر کا سفر کرنے والے شہری محفوظ انداز میں اپنی منزلوں تک پہنچتے ہیں، لہٰذا ایک انفرادی واقعے کو پورے صوبے کی صورتحال سے جوڑنا درست نہیں۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم علی مرتضیٰ کے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ بلوچستان حکومت انہیں تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ مرحوم کی بچیوں کی کفالت اور ان کی تعلیم و تربیت کی تمام تر ذمہ داری بلوچستان حکومت اٹھائے گی تاکہ خاندان کو ہر ممکن سہارا فراہم کیا جا سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت متاثرہ خاندان کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے اپنی کوششیں مزید مؤثر انداز میں جاری رکھے گی۔

پارلیمان عوامی امنگوں کی ترجمان اور جمہوری نظام کا مضبوط ستون ہے، سرفراز بگٹی

عالمی یوم پارلیمان ہمیں آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، جمہوری اقدار کے فروغ اور عوامی خدمت کے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے

ایک مضبوط، فعال اور بااختیار پارلیمان ہی عوامی نمائندگی، مؤثر قانون سازی، احتساب اور شفاف حکمرانی کو یقینی بنانے کی ضامن ہوتی ہے، عالمی یوم پارلیمان پر پیغام

کوئٹہ (ف ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ پارلیمان عوام کی امنگوں کی حقیقی ترجمان اور جمہوری نظام کا مضبوط ترین ستون ہے۔ ایک مضبوط، فعال اور بااختیار پارلیمان ہی عوامی نمائندگی، مؤثر قانون سازی، احتساب اور شفاف حکمرانی کو یقینی بنانے کی ضامن ہوتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ عالمی یوم پارلیمان ہمیں آئین کی بالادستی، قانون کی (بقیہ 33 صفحہ 7 پر)

حکمرانی، جمہوری اقدار کے فروغ اور عوامی خدمت کے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری معاشروں کی ترقی کا انحصار ایسے مضبوط پارلیمانی اداروں پر ہے جو عوام کی خواہشات کے مطابق قانون سازی کریں اور قومی مفاد کو مقدم رکھیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان مضبوط، بااختیار اور مؤثر پارلیمانی روایات کے فروغ پر یقین رکھتی ہے اور صوبے میں جمہوری اداروں کے استحکام، شفافیت، جوابدہی اور قانون کی حکمرانی کے فروغ کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی عوام کے مسائل کے حل، مؤثر قانون سازی، عوامی مفادات کے تحفظ اور شفاف طرز حکمرانی کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے، جبکہ منتخب عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے اعتماد پر پورا اترتے ہوئے آئین و قانون کی پاسداری اور قومی مفاد کو ہر حال میں مقدم رکھیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جمہوری اداروں کا استحکام، آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور عوامی اعتماد ہی پاکستان کے روشن، مستحکم اور خوشحال مستقبل کی ضمانت ہیں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان جمہوری اقدار، مضبوط پارلیمانی نظام اور عوامی خدمت کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

روزنامہ میزان کوئٹہ

بدھ یکم جولائی 2026ء، 15 محرم الحرام 1448ھ

آواران کے پرامن ماحول کو خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، وزیر اعلیٰ بگٹی

امن دشمن عناصر کیخلاف بلاامتیاز اور آہنی ہاتھوں سے کارروائی جاری رکھی جائے گی، آواران کے عوام امن پسند، باشعور اور ترقی پسند ہیں، جنہوں نے علاقے کی ترقی اور استحکام میں ہمیشہ اہم کردار ادا کیا ہے

آواران میں قبائلی جرگہ سے خطاب، گورنر بلوچستان، کور کمانڈر بلوچستان، رکن صوبائی اسمبلی، قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات، خواتین، طلبہ و طالبات اور مقامی افراد کی شرکت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ضلع آواران میں ایک اہم قبائلی جرگہ منعقد ہوا، جس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات، خواتین، طلبہ و طالبات اور مقامی افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جرگے سے خطاب کرتے ہوئے (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے علاقے میں امن، استحکام اور ترقی کے فروغ میں قبائلی عمائدین اور عوام کے مثبت کردار کو سراہتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف جدوجہد میں عوام اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن عوام، سول انتظامیہ اور سیکیورٹی فورسز کے باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت آواران میں ترقیاتی منصوبے لیکر آرہی ہے، جبکہ حکومت اور سیکیورٹی فورسز صوبے کے پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے مشترکہ طور پر اقدامات کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا مزید کہنا تھا کہ حکومت بلوچستان آواران سمیت پورے مکران ڈویژن کی تعمیر و ترقی کے لیے خصوصی اقدامات کر رہی ہے، جس کے نتیجے میں علاقے کے مسائل میں نمایاں کمی آئے گی۔ پی ایس ڈی پی کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں سے علاقے میں خاطر خواہ بہتری آئی ہے۔ وزیر اعلیٰ کا مزید کہنا تھا کہ حکومت عوامی مسائل کے مستقل حل کے لیے اسی نوعیت کے مزید ترقیاتی منصوبوں پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے تاکہ علاقے کی پائیدار ترقی اور عوام کی خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے علاقے میں امن و امان کے قیام اور سیکیورٹی کے فروغ کے لیے قبائلی عمائدین اور مقامی شخصیات کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ آواران کے عوام امن پسند، باشعور اور ترقی پسند ہیں، جنہوں نے علاقے کی ترقی اور استحکام میں ہمیشہ اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آواران کے پرامن ماحول کو خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی، جبکہ امن دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور آہنی ہاتھوں سے کارروائی جاری رکھی جائے گی۔ جرگے میں رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، قبائلی عمائدین اور دیگر شرکاء نے علاقے میں امن وامان

کے قیام، عوام کے تحفظ اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر حکومت بلوچستان اور سیکیورٹی فورسز کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے قومی یکجہتی، دیرپا امن اور علاقائی ترقی کے لیے ریاستی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ جرگے کے دوران شرکاء نے علاقے کو درپیش مسائل اور عوامی اہمیت کے مختلف امور پر سوالات اور تجاویز پیش کیں، جن پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تفصیلاً جوابات دیے۔ اس موقع پر متعلقہ حکام کو عوامی مسائل کے فوری، مؤثر اور دیرپا حل کے لیے ضروری ہدایات بھی جاری کی گئیں۔ جرگے میں ضلع آواران کے معززین، علاقہ قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات، خواتین اور طلبہ و طالبات کی بھرپور شرکت نے اس عزم کا اظہار کیا کہ امن، ترقی اور خوشحالی کے سفر میں عوام اور ریاستی ادارے ایک دوسرے کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | بدھ یکم جولائی 2026ء | 15 محرم الحرام 1448ھ | قیمت 15 روپے | Ph :2839851 | FaX:2839867 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10 | شمارہ 126

ریاست پوری قوت کیساتھ برسرپیکار، دہشتگرد آخری سانس لے رہے ہیں

سرفراز بگٹی

بلوچستان میں پائیدار امن عوام، سول انتظامیہ اور سیکیورٹی فورسز کے باہمی تعاون سے ہی ممکن آواران کے لوگ امن پسند، باشعور اور ترقی پسند ہیں، ماحول کو خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی،" جرگہ سے خطاب

لوگوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، بلوچستان میں پیش آنے والے کسی بھی افسوسناک واقعے کو حقائق کے برعکس پیش کرنا عوام کو گمراہ کرنے کے مترادف ہے، دشت میں جاں بحق تاجر کے اہلخانہ سے تعزیت کے بعد گفتگو

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ضلع آواران میں ایک اہم قبائلی جرگہ منعقد ہوا، جس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات، خواتین، طلبہ و طالبات اور مقامی افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جرگے سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے علاقے میں امن، استحکام اور ترقی کے فروغ میں قبائلی عمائدین اور عوام کے مثبت کردار کو سراہتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف جدوجہد میں عوام اور سیکورٹی فورسز کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن عوام، سول انتظامیہ اور سیکیورٹی فورسز کے باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت آواران میں ترقیاتی منصوبے لیکر آرہی ہے، جبکہ حکومت اور سیکیورٹی فورسز صوبے کے پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے مشترکہ طور پر اقدامات کررہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا مزید کہنا تھا کہ حکومت بلوچستان آواران سمیت پورے مکران ڈویژن کی تعمیر و ترقی کے لیے خصوصی اقدامات کررہی ہے، جن کے نتیجے میں علاقے کے مسائل میں نمایاں کمی آئے گی۔ پی ایس ڈی پی کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں سے علاقے میں خاطر خواہ بہتری آئی ہے۔ وزیر اعلیٰ کا مزید کہنا تھا کہ حکومت عوامی مسائل کے مستقل حل کے لیے اسی نوعیت کے مزید ترقیاتی منصوبوں پر سنجیدگی سے غور کررہی ہے تاکہ علاقے کی پائیدار ترقی اور عوام کی خوشحالی کو یقینی بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے علاقے میں امن وامان کے قیام اور سیکیورٹی کے فروغ کے لیے قبائلی عمائدین اور مقامی شخصیات کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ آواران کے عوام امن پسند، باشعور اور ترقی پسند ہیں، جنہوں نے علاقے کی ترقی اور استحکام میں ہمیشہ اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آواران کے پُرامن ماحول کو خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی، جبکہ امن دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور آہنی ہاتھوں سے کارروائی جاری رکھی جائے گی۔ جرگے میں رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، قبائلی عمائدین اور دیگر شرکاء نے علاقے میں امن وامان کے قیام، عوام کے تحفظ اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر حکومت بلوچستان اور سیکیورٹی فورسز کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے قومی یکجہتی، پائیدار امن اور علاقائی ترقی کے لیے ریاستی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ جرگے کے دوران شرکاء نے علاقے کو درپیش مسائل اور عوامی اہمیت کے مختلف امور پر سوالات اور تجاویز پیش کیں، جن پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تفصیلی جوابات دیے۔ اس موقع پر متعلقہ حکام کو عوامی مسائل کے فوری، مؤثر اور دیرپا حل کے لیے ضروری ہدایات بھی جاری کی گئیں۔ جرگے میں ضلع آواران کے معززین علاقہ، قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات، خواتین اور طلبہ و طالبات کی بھرپور شرکت نے اس عزم کا اظہار کیا کہ امن، ترقی اور خوشحالی کے سفر میں عوام اور ریاستی ادارے ایک دوسرے کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

کراچی / کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ لوگوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پیش آنے والے کسی بھی افسوسناک واقعے کو حقائق کے برعکس پیش کرنا نہ صرف عوام کو گمراہ کرنے کے مترادف ہے بلکہ اس سے صوبے کے بارے میں منفی تاثر بھی جنم لیتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منگل کو کراچی پہنچے اور دشت کے علاقے میں افسوسناک حادثے کا شکار ہوکر جاں بحق ہونے والے تاجر مرحوم علی مرتضیٰ کے گھر گئے، جہاں انہوں نے سوگوار اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا، مرحوم کے درجات کی بلندی کے لیے فاتحہ خوانی کی اور اہل خانہ کو صبر جمیل کی تلقین کی۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنی آخری سانسیں لے رہے ہیں اور ریاست ان کے خلاف پوری قوت اور عزم کے ساتھ برسرپیکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن جب سامنے ہو تو اس کا مقابلہ کرنا آسان ہوتا ہے، تاہم گرے زون میں کارروائی ایک مشکل کام ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست ہر قسم کے چیلنج سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دشت میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کو سوشل میڈیا پر حقائق کے برعکس پیش کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حساس اور گمراہ کن بیانیے کی حوصلہ شکنی ہونی چاہیے اور کسی کو فروغ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہوں پر روزانہ ہزاروں گاڑیاں سفر کرنے والے شہری محفوظ انداز میں اپنی منزلوں تک پہنچتے ہیں، لہٰذا ایک انفرادی واقعے کو پورے صوبے کی صورتحال سے جوڑنا درست نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم علی مرتضیٰ کے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ بلوچستان حکومت انہیں تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ مرحوم کی بچیوں کی کفالت اور ان کی تعلیم و تربیت کی تمام تر ذمہ داری بلوچستان حکومت اٹھائے گی تاکہ خاندان کو ہر ممکن سہارا فراہم کیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت متاثرہ خاندان کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ، امن وامان کے قیام اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے اپنی کوششیں مزید مؤثر انداز میں جاری رکھے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت
حکومت با

Bulletin No 1

Page No. 13

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 81 | بدھ یکم جولائی 15، 2026 محرم الحرام 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 178

وزیراعلیٰ بلوچستان

شہریوں کے جان و مال کا تحفظ اولین حکومتی ترجیح ہے

دہشتگرد عناصر آخری سانسیں لے رہے

بلوچستان میں پیش آنے والے کسی بھی افسوسناک واقعے کو حقائق کے برعکس پیش کرنا صرف عوام کو گمراہ کرنے کے مترادف ہے

حکومت عوامی مسائل کے مستقل حل کے لیے اسی نوعیت کے مزید ترقیاتی منصوبوں پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے

کراچی/کوئٹہ (خ ن/این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ لوگوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پیش آنے والے کسی بھی افسوسناک واقعے کو حقائق کے برعکس پیش کرنا صرف عوام کو گمراہ کرنے کے مترادف ہے بلکہ اس سے صوبے کے بارے میں منفی تاثر بھی جنم لیتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منگل کو کراچی پہنچے اور دورے کے دوران میں افسوسناک حادثے کا شکار ہو کر جاں بحق ہونے والے تاجر مرحوم علی مرتضیٰ کے گھر گئے، جہاں انہوں نے سوگوار اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا، مرحوم کے درجات کی بلندی کے لیے فاتحہ خوانی کی اور اہل خانہ کو صبر جمیل کی تلقین کی۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنی آخری سانسیں لے رہے ہیں اور ریاست ان کے خلاف پوری قوت اور عزم کے ساتھ برسرپیکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن جب سامنے ہو تو اس کا مقابلہ کرنا آسان ہوتا ہے، تاہم گھر کے اندر چھپے عناصر کے خلاف کارروائی ایک مشکل کام ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست ہر قسم کے چیلنج سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حال ہی میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کو سوشل میڈیا پر حقائق کے برعکس پیش کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے منفی اور گمراہ کن پروپیگنڈے کی حوصلہ شکنی ہونی چاہیے اور ذمہ دارانہ رویہ اپنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہوں پر روزانہ ہزاروں گاڑیاں سفر کرتے والے شہری محفوظ انداز میں اپنی منزلوں تک پہنچتے ہیں، انفرادی واقعے کو پورے صوبے کی صورتحال سے جوڑنا درست نہیں۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم علی مرتضیٰ کے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ بلوچستان حکومت انہیں تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ مرحوم کی بچیوں کی کفالت اور ان کی تعلیم و تربیت کی تمام تر ذمہ داری بلوچستان حکومت اٹھائے گی تاکہ خاندان کو ہر ممکن سہارا فراہم کیا جا سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت متاثرہ خاندان کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے اپنی کوششیں مزید مؤثر انداز میں جاری رکھے گی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ضلع آواران میں ایک اہم جرگہ منعقد ہوا، جس میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، رکن صوبائی اسمبلی میر جان بلیدی، اعلیٰ حکام، سیاسی و سماجی شخصیات، قبائلی عمائدین، طلباء و طالبات اور مقامی افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جرگے سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے علاقے میں امن، استحکام اور ترقی کے فروغ میں قبائلی عمائدین اور عوام کے مثبت کردار کو سراہتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف جدوجہد میں عوام اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کا حصول اتحاد اور سیکیورٹی فورسز کے باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت آواران میں ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام کر رہی ہے، جبکہ حکومت اور سیکیورٹی فورسز صوبے کے پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے مشترکہ طور پر اقدامات کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا مزید کہنا تھا کہ حکومت بلوچستان اور اس کے عوام کی خوشحالی اور ترقی کے لیے خصوصی اقدامات کر رہی ہے جن کے نتیجے میں علاقے کے مسائل میں نمایاں کمی آئی ہے۔ پی ایس ڈی پی کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں سے علاقے میں خاطر خواہ بہتری آئی ہے۔ وزیراعلیٰ کا مزید کہنا تھا کہ حکومت عوامی مسائل کے مستقل حل کے لیے اسی نوعیت کے مزید ترقیاتی منصوبوں پر بھی سنجیدگی سے غور کر رہی ہے تاکہ علاقے کی پائیدار ترقی اور عوام کی خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 14

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | جمعہ، [illegible] جولائی 2026ء، 15 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ 83

پارلیمان عوام کی امنگوں کی حقیقی ترجمان اور جمہوری نظام کا مضبوط ترین ستون ہے

سرفراز بگٹی

پارلیمان ہمیں آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، جمہوری اقتدار کے فروغ اور عوامی خدمت کے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری معاشروں کی ترقی کا انحصار ایسے مضبوط پارلیمانی اداروں پر ہے جو عوام کی خواہشات کے مطابق قانون سازی کریں اور قومی مفاد کو مقدم رکھیں

جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے حکومت ہرممکن اقدامات کر رہی ہے، بلوچستان میں پیش آنے والے کسی بھی افسوسناک واقعے کو حقائق کے برعکس پیش کرنا نہ صرف عوام کو گمراہ کرنے کے مترادف ہے بلکہ اس سے صوبے کے بارے میں منفی تاثر بھی جنم لیتا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ پارلیمان عوام کی امنگوں کی حقیقی ترجمان اور جمہوری نظام کا مضبوط ترین ستون ہے۔ ایک مضبوط، فعال اور بااختیار پارلیمان ہی عوامی امنگوں کی،

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

کراچی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے بات چیت کررہے ہیں

مؤثر قانون سازی، احتساب اور شفاف حکمرانی کی ضمانت ہوتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ عالمی یوم پارلیمان ہمیں آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، جمہوری اقتدار کے فروغ اور عوامی خدمت کے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری معاشروں کی ترقی کا انحصار ایسے مضبوط پارلیمانی اداروں پر ہے جو عوام کی خواہشات کے مطابق قانون سازی کریں اور قومی مفاد کو مقدم رکھیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان مضبوط، بااختیار اور مؤثر پارلیمانی روایات کے فروغ پر یقین رکھتی ہے اور صوبے میں جمہوری اداروں کے استحکام، شفافیت، جوابدہی اور قانون کی حکمرانی کے فروغ کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی عوام کے مسائل کے حل، مؤثر قانون سازی، عوامی مفادات کے تحفظ اور شفاف طرز حکمرانی کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے، جبکہ منتخب عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے اعتماد پر پورا اترتے ہوئے آئین و قانون کی پاسداری اور قومی مفاد کو ہر حال میں مقدم رکھیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جمہوری اداروں کا استحکام، آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور عوامی اعتماد ہی پاکستان کے روشن، مستحکم اور خوشحال مستقبل کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان جمہوری اقدار، مضبوط پارلیمانی نظام اور عوامی خدمت کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ لوگوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے حکومت ہرممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پیش آنے والے کسی بھی افسوسناک واقعے کو حقائق کے برعکس پیش کرنا نہ صرف عوام کو گمراہ کرنے کے مترادف ہے بلکہ اس سے صوبے کے بارے میں منفی تاثر بھی جنم لیتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منگل کو کراچی پہنچے اور دشت کے علاقے میں افسوسناک حادثے کا شکار ہو کر جاں بحق ہونے والے نائب مرحوم علی مرتضیٰ کے گھر گئے، جہاں انہوں نے سوگوار اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا، مرحوم کے درجات کی بلندی کے لیے فاتحہ خوانی کی اور اہل خانہ کو صبر جمیل کی تلقین کی۔

اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا دہشت گرد عناصر اپنی آخری سانسیں لے رہے ہیں اور ریاست ان کے خلاف پوری قوت اور عزم کے ساتھ برسرپیکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن جب سامنے ہو تو اس کا مقابلہ کرنا آسان ہوتا ہے تاہم گوریلا زونز میں کارروائی ایک مشکل کام ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست ہر قسم کے چیلنج سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دشت میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کو سوشل میڈیا پر حقائق کے برعکس پیش کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حساس اور گمراہ کن بیانیے کی حوصلہ شکنی ہونی چاہیے اور سچ کو فروغ دینا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہوں پر روزانہ ہزاروں کلومیٹر کا سفر کرنے والے شہری محفوظ طریقے سے اپنی منزلوں تک پہنچتے ہیں، لہٰذا ایک انفرادی واقعے کو پورے صوبے کی صورتحال سے جوڑنا درست نہیں۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم علی مرتضیٰ کے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ بلوچستان حکومت انہیں تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ مرحوم کی بچیوں کی کفالت اور ان کی تعلیم و تربیت کی تمام تر ذمہ داری بلوچستان حکومت اٹھائے گی تاکہ خاندان کو ہرممکن سہارا فراہم کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت متاثرہ خاندان کے ساتھ ہرممکن تعاون جاری رکھے گی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے اپنی کوششیں مزید مؤثر انداز میں جاری رکھے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

15

Balochistan Ti

mes.pk
times.pk

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochis

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1502 QUETTA Wednesday July 01, 2026 / Muharı

Bugti vows justice for Dasht victim, reaffirms state's resolve against terrorism

Staff Report

KARACHI: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has declared the protection of citizens' lives and property as the government's foremost obligation, asserting that all available resources are being mobilised to discharge this sacred duty. Speaking at the residence of the late Ali Murtaza, a businessman who lost his life in a tragic incident in the Dasht area, the Chief Minister offered his profound condolences to the bereaved family, recited Fateha for the eternal peace of the departed soul, and urged the family to exercise patience in this hour of immense grief. He arrived in Karachi on Tuesday to personally stand by the grieving household, underlining the administration's commitment to shared sorrow and collective responsibility.

Addressing the media on the occasion, Chief Minister Bugti categorically stated that the government accords the highest priority to the safety of citizens, and any form of negligence on this front is simply intolerable. He remarked that terrorist elements are breathing their last, as the state wages a comprehensive and resolute war against them. However, he conceded that while confronting an enemy in open battle is a straightforward task, operations in grey zones—where adversaries remain hidden and elusive—pose far greater complexities. Nevertheless, he affirmed with unwavering confidence that the state possesses the full capacity and wherewithal to tackle every challenge that comes its way, irrespective of its nature or magnitude. In a pointed reference to the Dasht tragedy, the Chief Minister expressed deep concern over the manner in which the incident has been portrayed on social media, completely divorced from factual reality. He warned that presenting such painful occurrences in a distorted light not only misleads the public but also casts a detrimental shadow over the entire province, undermining its image and the morale of its peace-loving people. He stressed that such negative and misleading narratives must be actively discouraged, and the promotion of truth and accuracy has become an urgent necessity of the hour. He reminded reporters that thousands of citizens travel across Balochistan's highways daily, covering hundreds of kilometres, and reach their destinations safely—a reality that should not be overshadowed by an isolated incident being erroneously linked to the province's overall security situation.

The Chief Minister assured the grieving family that the Balochistan government would not abandon them in their time of trial. In a significant humanitarian gesture, he announced that the provincial government would assume full responsibility for the upbringing, education, and training of the deceased's daughters, ensuring that the family receives every possible form of support to rebuild their lives with dignity and honour. He further reiterated that the government would continue extending all possible cooperation to the affected family, while simultaneously intensifying its efforts for the protection of lives and property, the establishment of law and order, and the complete eradication of terrorism from the province.

CamScanner

پارلیمان حقیقی نمائندہ و جمہوری نظام کا مضبوط ترین ستون ہے، بخت کاکڑ

جمہوری معاشروں کی ترقی کا انحصار مضبوط پارلیمانی اداروں پر ہے، صوبائی وزیر صحت

حکومت مضبوط، بااختیار اور موثر پارلیمانی روایات کے فروغ پر یقین رکھتی ہے، پیغام

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے عالمی یوم پارلیمان کے موقع پر کہا ہے کہ منتخب پارلیمان عوام کی امنگوں کی آئینی نمائندہ اور جمہوری نظام کا مضبوط ترین ستون ہے ایک آزاد، مضبوط، فعال اور بااختیار پارلیمان ہی عوامی نمائندگی، موثر قانون سازی، احتساب اور شفاف حکمرانی کو یقینی بنانے کی ضمانت ہے صوبائی وزیر نے کہا کہ آج کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ عالمی یوم پارلیمان ہمیں آئین کی .... بقیہ 58 نمبر 7

[illegible] قانون کی حکمرانی، جمہوری اقدار کے فروغ اور عوامی خدمت کے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے [illegible] عوام کی احساس [illegible] ہے انہوں نے کہا کہ جمہوری معاشروں کی ترقی کا انحصار اپنے مضبوط پارلیمانی اداروں پر ہے جو عوام کی خواہشات کے مطابق قانون سازی کریں اور قومی مفاد کو مقدم رکھیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان مضبوط، بااختیار اور موثر پارلیمانی روایات کے فروغ پر یقین رکھتی ہے اور صوبے میں جمہوری اداروں کے استحکام، شفافیت، جوابدہی اور قانون کی حکمرانی کے فروغ کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔

بلوچستان پاکستان کی معاشی ترقی میں کلیدی کردار ادا کریگا، احسن اقبال

[illegible]

[illegible] .... بقیہ 34 نمبر 7

[illegible] 2025-26 [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 01 JUL 2026 Page No. 17

حکومت عوام کی فلاح وبہبود کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے، چیف سیکرٹری

بیشتر ترقیاتی منصوبے مکمل ہوچکے ہیں، باقی پر تیزی سے کام جاری ہے، ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کی فلاح وبہبود، شفافیت اور بہتر طرز حکمرانی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے عوام کو صحت، تعلیم، روزگار اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ صوبے میں بیشتر ترقیاتی منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ باقی منصوبوں پر بھی تیزی سے کام جاری ہے۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کو تعلیم، صحت ودیگر سہولیات کی فراہمی ترجیح ہے، چیف سیکرٹری

ترقیاتی منصوبے عوام کی معیار زندگی بہتر بناتے ہیں، عوام کو بروقت ثمرات پہنچانے کیلئے بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے، خطاب

عوام کو مناسب نرخوں پر ضروری اشیاء کی فراہمی کیلئے ذخیرہ اندوزوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کی خدمت اور فلاح و بہبود کو اپنا فرض سمجھتے ہوئے ہر ممکن وسائل اور صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے عام عوام کی زندگی بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ شفافیت، جوابدہی اور عوامی شراکت داری کو بنیاد بنا کر ہماری ترجیحات میں عوامی سہولیات کی فراہمی، صحت، تعلیم، روزگار اور بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری شامل ہے۔ ان .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

خیالات کا اظہار انہوں نے ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبے بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں میں پیشرفت، اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں پر نگرانی، ذخیرہ اندوزی کے خلاف کارروائیوں، غیر قانونی طور پر مقیم تارکین وطن کی واپسی اور کھلی کچہریوں میں عوامی شکایات کے ازالے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن سیکشن نے کل 3,020 ترقیاتی منصوبوں میں سے 2,898 منصوبوں کا دورہ کیا جن میں سے 2,382 سکیمات مکمل پائی گئیں۔ پی ایس ڈی پی کے فیز-1 اور فیز-2 کے تحت کل 2,178 منصوبوں میں سے 1,765 سکیمات مکمل ہو چکی ہیں جبکہ باقی منصوبے بھی جلد مکمل کر لیے جائیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 01 JUL 2026 Page No. 18

بلوچستان میں پہلی مرتبہ انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو کے انعقاد کا فیصلہ

وزیراعلیٰ کی واضح ہدایات ہیں سرمایہ کاروں کیلئے سازگار ماحول پیدا کیا جائے، بلال کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور ہدایات کے مطابق بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ، بیوٹمز کے اشتراک سے آئندہ ماہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ "بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو (BITE 2026)" کا انعقاد کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی زیر صدارت بیوٹمز میں ایک اعلیٰ سطحی اسٹیک ہولڈرز اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم لاشاری، بیوٹمز کے پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر میر واکس کاسی، رجسٹرار ڈاکٹر احسن اچکزئی، ایف پی سی سی آئی کے چیئرمین ایڈوائزری بورڈ میاں زاہد حسین، مختلف کاروباری و مالیاتی اداروں، سرکاری محکموں، تعلیمی اداروں اور سماجی شعبے سے وابستہ تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بلال خان کاکڑ نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی واضح ہدایات ہیں کہ سرمایہ کاروں اور کاروباری برادری کے لیے سازگار ماحول اور آسانیاں پیدا کی جائیں۔

ڈیپارٹمنٹل پروموشن بورڈ کے اجلاس کو دو ماہ مکمل، ترقی پانیوالوں کا نوٹیفکیشن جاری نہ ہوسکا

سنیارٹی اور دیگر قواعد و ضوابط کی بنیاد پر سینکڑوں اہل افسران کی ترقی کی منظوری دی گئی، سمری چیف منسٹر ہاؤس میں دب گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈیپارٹمنٹل پروموشن بورڈ کے اجلاس کو دو ماہ گزرنے کے باوجود ترقی پانے والے افسران کے نوٹیفکیشن جاری نہ ہوسکے، جس کے باعث متعلقہ افسران میں بے چینی پائی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق 7 مئی کو ہونے والے ڈیپارٹمنٹل پروموشن بورڈ کے اجلاس میں مختلف صوبائی محکموں کے گریڈ 17 اور اس سے زائد کے افسران کی ترقی کے کیسز پر غور کیا گیا، جہاں سنیارٹی اور دیگر قواعد و ضوابط کی بنیاد پر سینکڑوں اہل افسران کی ترقی کی منظوری دی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان، 35 نئے اور 3 قائم مقام اسسٹنٹ کمشنرز تعینات

نئی تعیناتیوں کا مقصد ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کو مزید موثر اور فعال بنانا ہے، صوبائی حکومت

بدعنوانی اور ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، اعلامیہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں 35 نئے اسسٹنٹ کمشنرز اور 3 قائم مقام اسسٹنٹ کمشنرز تعینات کر دیے گئے۔ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن نے تقرریوں کا باضابطہ اعلامیہ جاری کر دیا۔ اعلامیے کے مطابق چیف سیکرٹری بلوچستان کی منظوری کے بعد کوئٹہ، قلات، مکران، سبی، ژوب اور نصیرآباد ڈویژنز کے مختلف اضلاع میں نئے افسران...... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

کی تعیناتیاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ نئی تعیناتیوں کا مقصد ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کو مزید موثر اور فعال بنانا ہے۔ اس کے علاوہ اے سی انڈر ٹریننگ کی کم از کم تعیناتی کی مدت ایک سال لازمی قرار دی گئی ہے جب کہ مستقل سروس کی توثیق کارکردگی رپورٹ سے مشروط ہوگی۔ دوسری جانب حکومت نے واضح کیا ہے کہ بدعنوانی، غیر ضروری اثر و رسوخ اور ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔

شبلہ قریشی نے ڈپٹی کمانڈنٹ بی سی کا چارج سنبھال کر کام کا آغاز کر دیا

بی سی کے جوانوں کی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دی جائے گی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) پی ایس پی آفیسر محترمہ شبلہ قریشی نے ڈپٹی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری کا چارج سنبھال کر باقاعدہ طور پر اپنی ذمہ داریاں ادا کرنا شروع کر دیں۔ چارج سنبھالنے کے بعد بلوچستان کانسٹیبلری ہیڈکوارٹر بدر لائن میں ایک اہم اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت ڈپٹی کمانڈنٹ محترمہ شبلہ قریشی نے کی۔ اجلاس میں تمام زونل کمانڈرز، ونگ کمانڈرز اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمانڈنٹ نے تمام افسران کو ہدایت کی کہ فورس میں نظم و ضبط کو مزید موثر بنایا جائے اور ہر افسر و اہلکار اپنی حاضری اور...... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیوٹی کی پابندی کو ہر صورت یقینی بنائے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کانسٹیبلری کے جوانوں کی فلاح و بہبود (ویلفیئر) کو اولین ترجیح دی جائے گی اور ان کے پیشہ ورانہ مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ محترمہ شبلہ قریشی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ دوران ڈیوٹی عوام کی جان و مال کے تحفظ کو اولین ذمہ داری سمجھتے ہوئے پیشہ ورانہ مہارت، دیانت داری اور ذمہ داری کے ساتھ فرائض انجام دیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کانسٹیبلری عوام کی خدمت، امن و امان کے قیام اور قانون کی بالادستی کے لئے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کرتی رہے گی۔ اجلاس کے اختتام پر افسران نے ڈپٹی کمانڈنٹ کو اپنی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور بلوچستان کانسٹیبلری کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔

آر اوز، ڈی آر اوز کیلئے آن لائن تربیتی سیشنز مکمل

دوسرے بلدیاتی ضمنی انتخابات 2026ء کیلئے پولنگ 9 اگست کو ہوگی، صوبائی الیکشن کمشنر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان کے دفتر میں دوسرے بلدیاتی ضمنی انتخابات 2026 کے شفاف، منصفانہ اور موثر انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے تعینات ریٹرننگ آفیسرز (ROs) اور ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسرز (DROs) کے لئے آن لائن تربیتی سیشنز کامیابی کے ساتھ مکمل کر لئے گئے۔ تربیتی سیشنز میں انتخابی قوانین، انتخابی طریقہ کار، پولنگ کے انتظامات، انتخابی ضابطہ اخلاق اور انتخابی عمل سے متعلق اہم امور پر تفصیلی رہنمائی فراہم...... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

کی گئی تاکہ انتخابات آزاد، منصفانہ، شفاف اور موثر انداز میں منعقد کئے جا سکیں۔ ریٹرننگ آفیسرز (ROs) کے تربیتی سیشن کے ٹرینر ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر کوئٹہ سید نذیر احمد شاہ جبکہ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسرز (DROs) کے تربیتی سیشن کے ٹرینر ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر مستونگ سید احسان اللہ شاہ تھے۔ یاد رہے کہ دوسرے بلدیاتی ضمنی انتخابات 2026 کیلئے پولنگ 09 اگست 2026 کو ہوگی۔

ڈپٹی کمشنر کا گرین بس سٹاپ کا دورہ، مسافروں نے مسائل سے آگاہ کیا

گرین بس اسٹاپ پر بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں، مہر اللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، مہر اللہ بادینی نے گرین بس اسٹاپ کا دورہ کر کے وہاں دستیاب سہولیات اور انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ بالخصوص خواتین کے لئے باوقار، محفوظ اور آرام دہ انتظار گاہ قائم جبکہ تمام مسافروں کیلئے بھی جدید سہولیات سے آراستہ، صاف اور معیاری انتظار گاہ کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے شہریوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل اور تجاویز سنیں اور...... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

سفری سہولیات سے متعلق درپیش مشکلات سے آگاہی حاصل کی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ عوامی شکایات کے بروقت ازالے اور گرین بس اسٹاپ پر بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور باوقار سفری ماحول میسر آ سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 01 JUL 2026 Page No. 18

تربت میں میگا تھیٹر فیسٹیول' تیاریوں کا باقاعدہ آغاز

میئر تربت شیر قاضی سے پریس کلب کے وفد کی ملاقات' فیسٹیول کے انعقاد و دیگر امور پر تبادلہ خیال

تربت (نمائندہ انتخاب) میونسپل کارپوریشن تربت نے شہر میں ایک شاندار میگا تھیٹر فیسٹیول کے انعقاد کے لئے تیاریوں کا باقاعدہ آغاز کر دیا۔ فیسٹیول کو کامیاب، موثر اور معیاری بنانے کے لئے مختلف تعلیمی، ثقافتی، ادبی اور سماجی اداروں سمیت متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کرنے بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

کا فیصلہ کیا گیا۔ اس سلسلے میں میونسپل کارپوریشن تربت کے میئر شیر قاضی سے تربت پریس کلب کے وفد نے صدر [illegible] کی سربراہی میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران مجوزہ میگا تھیٹر فیسٹیول کے انعقاد، اغراض و مقاصد، انتظامی امور اور پروگرام کی مجموعی منصوبہ بندی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر میئر تربت شیر قاضی نے کہا کہ میگا تھیٹر فیسٹیول کا مقصد تربت میں ثقافتی، ادبی اور تخلیقی سرگرمیوں کو فروغ دینا، مقامی فنکاروں کو ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کرنا اور نوجوانوں کو مثبت ثقافتی سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ فیسٹیول کے انعقاد سے قبل چاہو تربت، مختلف سرکاری و نجی تعلیمی اداروں، [illegible] ادبی و ثقافتی تنظیموں اور دیگر متعلقہ اداروں سے مشاورت کی جائے گی تاکہ تمام فریقین کی تجاویز کی روشنی میں ایک جامع، معیاری اور عوامی دلچسپی کا حامل ثقافتی پروگرام ترتیب دیا جا سکے۔ ملاقات میں تربت پریس کلب کے اراکین [illegible] مبارک [illegible] نائب صدر [illegible] دیگر [illegible] شخصیات بھی موجود تھیں۔ وفد نے میونسپل کارپوریشن تربت کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ یہ میگا تھیٹر فیسٹیول نہ صرف مقامی ثقافت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا بلکہ نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور شہر میں مثبت ثقافتی ماحول کے قیام میں بھی معاون ثابت ہوگا۔ انہوں نے فیسٹیول کے کامیاب انعقاد کے لیے بھرپور تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔

مالی نظم وضبط وشفافیت کا نظام مزید موثر بنانیکی ضرورت ہے' معین الرحمان

ڈی جی ترقیات کی زیر صدارت اجلاس' مالی سال کی کارکردگی اور آئندہ بجٹ تخمینوں کا جائزہ لیا گیا

گوادر (بیورو رپورٹ) ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات گوادر معین الرحمن خان کی زیر صدارت جی ڈی اے فنانس سیکشن کا اجلاس ہوا، جس میں چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، ڈائریکٹر فنانس ڈاکٹر مجید اور ڈپٹی ڈائریکٹر فنانس عبدالشکور نے شرکت کی۔ اجلاس میں مالی سال 2025-26 کی کارکردگی، آمدن و اخراجات کی تفصیلی رپورٹ، نظرثانی شدہ تخمینوں اور آئندہ مالی سال 2026-27 کے بقیہ نمبر 22 صفحہ 5 پر

بجٹ تخمینوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ غیر ترقیاتی اخراجات میں کفایت شعاری، شفافیت، مالی نظم و ضبط، موثر نگرانی اور غیر ضروری اخراجات پر قابو پانے کی پالیسی کے نتیجے میں جی ڈی اے نے مالی سال 2025-26 کے دوران تقریباً 13 کروڑ روپے سے زائد کی [illegible] بچت کی۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ [illegible] میڈیکل [illegible] ڈی اے [illegible] اور یوٹیلٹی بلز سمیت مختلف مدات میں اخراجات کے موثر انتظام اور کفایت شعاری کی پالیسی کے اثرات واضح ہوئے۔ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے نے کہا کہ ادارے میں مالی نظم و ضبط، شفافیت اور احتساب کے نظام کو مزید مضبوط اور موثر بنانے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ادارے کے مالی امور، حسابات اور بجٹ کو جدید تقاضوں کے مطابق پیشہ ورانہ بنیادوں پر استوار کیا جائے تاکہ دستیاب وسائل کا زیادہ سے زیادہ موثر اور شفاف استعمال یقینی بنایا جائے۔

شفاجاہ ہسپتال کی فعالیت خوش آئند پیشرفت ہے، مولانا ہدایت الرحمن

گوادر میں ہسپتال کی بحالی سے گردونواح کے مریضوں کو بھی بہتر طبی سہولیات میسر آئیں گی، صوبائی امیر جماعت اسلامی

امید ہے پاک بحریہ مستقبل میں بھی عوامی فلاح و بہبود کیلئے منصوبے جاری رکھے گی، رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے گوادر قائد حق دو تحریک مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے شفا جاہ ہسپتال کا دورہ کیا جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا، مریضوں کی عیادت کی ان کے لواحقین سے ملاقات کی اور طبی عملے سے بھی تبادلہ خیال کیا۔ دورے کے دوران مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ہسپتال میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

مختلف شعبوں کی کارکردگی اور مریضوں کو دی جانے والی خدمات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مریضوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا بھی کی اور طبی عملے کی خدمات کو سراہا اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے تقریباً سات سال سے بند شفاجاہ ہسپتال کو دوبارہ فعال کرنے کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ گوادر کے عوام کیلئے ایک اہم اور خوش آئند پیش رفت ہے انہوں نے کہا کہ ہسپتال کی بحالی سے نہ صرف مقامی شہریوں بلکہ گردونواح کے علاقوں کے عوام کو بھی بہتر طبی سہولیات میسر آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ معیاری اور بروقت طبی سہولیات ہر شہری کا بنیادی حق ہیں، اور صحت کے شعبے میں ایسے اقدامات عوامی فلاح و بہبود کیلئے انتہائی اہمیت رکھتے ہیں انہوں نے پاک بحریہ کی اس کاوش کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام گوادر میں صحت کے شعبے کی بہتری میں مثبت کردار ادا کرے گا مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے امید ظاہر کی کہ پاک بحریہ مستقبل میں بھی عوامی فلاح و بہبود کے ایسے منصوبے جاری رکھے گی تاکہ گوادر کے عوام کو مزید بہتر، معیاری اور جدید طبی سہولیات میسر آسکیں۔ انہوں نے اس عزم کا بھی اعادہ کیا کہ ضلع گوادر میں صحت کے شعبے کی بہتری اور عوام کو بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے اپنی کوششیں ہر سطح پر جاری رکھیں گے۔

حکومت مغویان کو بازیاب، ملوث عناصر کیخلاف کارروائی کرے، پشتونخوا میپ

صوبے بھر میں قتل و غارت گری، اغواء برائے تاوان کی کارروائیاں جاری حکومت اس مکروہ عمل کا خاتمہ کرے

حکومت مذاکرات کے ذریعے مسائل کا حل نکالے، ڈاکٹروں کے ساتھ نارواروبہ ترک کیا جائے، مرکزی سیکرٹریٹ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ پریس ریلیز میں تمام پشتونخوا وطن میں پے درپے واقعات، قتل، اغواء اور لوگوں سے گاؤں، علاقوں اور گھروں کو خالی کرانے کے مسلسل واقعات اور آج ایک مرتبہ پھر ضلع ہرنائی تحصیل شاہرگ زرغون غر ولوائی سے گیس کمپنی کے 6 ملازمین کے اغواء کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ہے اور مطالبہ کیا گیا ہے کہ علاقے کے دونوں قبیلے سے تعلق .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

رکھنے والے لوکل افراد ملازمین کو فوری طور پر بازیاب کرایا جائے اور مجرمان کو گرفتار کرکے سخت ترین سزا دی جائے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بعض عناصر مسلط کرپٹ، حکومتی نمائندوں کی ترجمان بننے کی کوشش کررہے ہیں جس کی پارٹی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ تمام وطن میں سرکاری سرپرستی میں جاری مکروہ عمل دراصل امن کو سبوتاژ کرنے کے مترادف ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تمام پشتونخوا وطن میں جاری بدامنی لوگوں کو لاپتہ کرنے خصوصاً ہرنائی، زیارت، دکی میں مسلسل قتل، اغواء برائے تاوان، دھمکی دینے اور کاروبار بند کرنے، کوئٹہ کے منگل، مرو غوزگی، ہنہ اوڑک کلی بیری، نوحصار، ڈگرگ و اطراف میں نہتے لوگوں کے حملے فارم 47 کی حکومت کے ناک کے نیچے جاری ہے اور تمام شواہد سے ظاہر ہے کہ یہ کارروائیاں مسلسل جاری ہے اور حکومت کو اس مکروہ عمل خاتمہ کرنا ہوگا اور لاپتہ تمام مغویان کو بازیاب کرانا ہوگا دریں اثناء پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن پر تشدد کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ سول ہسپتال کوئٹہ کے سرجیکل وارڈ میں ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے ساتھ پیش آنے والے تیزاب گردی کے سنگین واقعہ کے بعد سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کے لیے او پی ڈیز مسلسل بند اور ینگ ڈاکٹرز کی جاری احتجاجی ہڑتال ختم کرنا حکومت کی ذمہ داریوں میں شامل ہے

ینگ ڈاکٹرز کا ریڈزون جانے کا اعلان، پولیس نے گھیرلیا

سول ہسپتال میں پولیس کی بھاری نفری تعینات، گیٹ بند کردیئے گئے

ڈاکٹرز کو بڑا قدم اٹھانے پر مجبور کیا جا رہا، ڈاکٹر حفیظ اللہ کی میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) ینگ ڈاکٹرز نے مطالبات منظور نہ ہونے کیخلاف سول ہسپتال سے ریڈزون جانے کا اعلان کیا تھا جس کے بعد پولیس نے ہسپتال کو چاروں اطراف سے گھیرلیا اور کسی بھی غیر متعلقہ فرد کو ہسپتال کے اندر داخلے سے روک لیا پولیس کی بھاری نفری ہسپتال کے اندر اور باہر تعینات رہی ڈاکٹرز نے باہر نکلنے کی کوشش کی تو گیٹ بند کردیئے گئے جس کے .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

بعد ہڑتالی ڈاکٹرز نے ریڈزون میں دھرنا ملتوی کردیا تفصیلات کے مطابق ینگ ڈاکٹرز نے سول ہسپتال میں ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے واقعے کے خلاف گزشتہ تین ہفتوں سے او پی ڈیز کا بائیکاٹ کررکھا ہے ینگ ڈاکٹرز نے گزشتہ روز سول ہسپتال سے ریڈ زون جانے کا اعلان کیا تھا جس کے بعد پولیس نے ہسپتال کو چاروں اطراف سے گھیرلیا اور کسی بھی غیر متعلقہ فرد کو ہسپتال کے اندر داخلے سے روک کر پولیس کی بھاری نفری ہسپتال کے اندر اور باہر تعینات رہی ڈاکٹرز نے باہر نکلنے کی کوشش کی تو گیٹ بند کردیے گے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 01 JUL 2026 Page No. 21

قوم پرستوں کی سیاست جمعیت پر تنقید سے آگے نہ بڑھ سکی، مولانا عبدالواسع

بلوچستان کے حقوق کی جنگ یا عوام کیلئے روزگار کا معاملہ ہو، جمعیت نے ہر محاذ پر ناقابل فراموش کردار ادا کیا، صوبائی امیر

جمعیت کی بہتر کارکردگی دیکھ کر دانستہ طور پر اسے اقتدار اور فیصلہ سازی سے دور رکھنے کی منصوبہ بندی کی گئی

بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق یہاں کے عوام کا ہے اس پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز قبول نہیں، سینیٹر

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ہی بلوچستان کی حقیقی عوامی، نظریاتی اور نمائندہ جماعت ہے اور صوبے کی سب سے بڑی عوامی قوت ہونے کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ نعروں، جذباتی سیاست اور وقتی مفادات کے بجائے عملی جدوجہد، اصولی سیاست اور بلوچستان کے آئینی، سیاسی، معاشی اور .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

قومی حقوق کے تحفظ کو اپنی سیاست کا مرکز بنایا ہے ہماری جدوجہد اور کارکردگی عوام کے سامنے ایک روشن حقیقت ہے۔ بلوچستان کے حقوق کی جنگ ہو، وسائل کی منصفانہ تقسیم، صوبائی خودمختاری، ترقیاتی منصوبوں کا حصول یا عوام کے روزگار اور خوشحالی کا معاملہ، جمعیت علماء اسلام نے ہر محاذ پر فیصلہ کن، تاریخی اور ناقابل فراموش کردار ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ ساتویں این ایف سی ایوارڈ میں جمعیت علماء اسلام نے وہ تاریخی کامیابی حاصل کی جس نے بلوچستان کی مالی تقدیر بدل دی۔ جماعت نے وسائل کی تقسیم کو صرف آبادی تک محدود رکھنے کے فرسودہ فارمولے کو مسترد کرتے ہوئے پسماندگی، غربت، محصولات، مالی نظم وضبط، رقبہ، کم آبادی مگر وسیع جغرافیہ (Population Inverse Density)، صوبائی معاونت اور ترقیاتی ضروریات جیسے بنیادی عوامل کو این ایف سی فارمولے میں شامل کروا کر بلوچستان کے لئے ایک جامع، منصفانہ اور دیرپا مالی ڈھانچہ تسلیم کرایا، جس کے نتیجے میں صوبے کا بجٹ محض چند ارب روپے سے بڑھ کر تقریباً بارہ سو ارب روپے تک پہنچا، جو بلوچستان کی تاریخ کا ایک سنگ میل ہے۔

مسائل کا حل گرفتاریوں میں نہیں مذاکرات و سیاسی مکالمے میں مضمر ہے، پشتونخوا نیپ

پاکستان مزدور کسان پارٹی کے مرکزی صدر کو جہاز سے اتارنے کے بعد گرفتار کرنے کا اقدام قابل مذمت ہے

[illegible] اپنے جائز مطالبات کے حق میں پرامن احتجاج کر رہے ہیں جن کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہیں، مرکزی سیکرٹریٹ

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ مذمتی پریس ریلیز میں پاکستان مزدور کسان پارٹی کے مرکزی صدر افضل خاموش کو جہاز سے اتارنے، ان کا نام ایگزٹ کنٹرول لسٹ (ای سی ایل) میں شامل کرنے اور بعد ازاں گرفتار کرنے کے اقدام کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا ہے کہ انہیں فوری اور غیر مشروط طور پر رہا کیا جائے۔ ان کا نام ای .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

سی ایل سے خارج کیا جائے اور ان کے خلاف قائم تمام مقدمات بلاتاخیر واپس لئے جائیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی سیاسی رہنما یا کارکن کو اس کی سیاسی جدوجہد، نظریات اور جمہوری سرگرمیوں کی بنیاد پر نشانہ بنانا، نقل وحرکت پر پابندی عائد کرنا اور گرفتار کرنا غیر جمہوری، غیر آئینی اور بنیادی انسانی و سیاسی حقوق کی صریح خلاف ورزی ہے۔ سیاسی اختلاف رائے کو دبانے اور جمہوری آوازوں کو خاموش کرنے کے لیے ریاستی اختیارات کا استعمال ملک میں جمہوری عمل اور آئین کی بالادستی کیلئے نقصان دہ ہے۔ پریس ریلیز میں کہا گیا کہ افضل خاموش نے ہمیشہ محنت کشوں، کسانوں اور دیگر محروم طبقات کے آئینی، سیاسی اور معاشی حقوق کیلئے پرامن جدوجہد کی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 4

Dated: 01 JUL 2026 Page No. 2

پنجگور: لیفٹیننٹ کا آپریشن، بھاری تعداد میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد

بلوچستان: سیکورٹی فورسز نے افغانستان سے آنیوالے 4 ڈرونز مار گرائے

بلوچستان میں سرحد پار سے ڈرون پروازیں ہوئیں جس پر پاکستان نے موثر جوابی کارروائی کی

اوستہ محمد: ون وے پہاڑ سے فائرنگ سے 1 شخص قتل، 3 افراد زخمی

پولیس کی بروقت کارروائی، 2 ملزمان اسلحہ سمیت گرفتار، تحقیقات جاری

جھل مگسی: مسلح افراد کی ناکہ بندی، چھوٹی بڑی گاڑیوں کی چیکنگ

1 گھنٹے سے زیادہ ناکہ بندی کے بعد مسلح افراد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی

JANG QUETTA

ہرنائی: زرغون غر سے نجی کمپنی کے 6 مزدور اغوا کر لیے گئے

مزدور نجی گیس کمپنی کے مقامی ملازم، تعلق دمڑ قبیلے سے ہے، صوبائی وزیر نور محمد دمڑ کی جانب سے اظہار مذمت

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 5 Dated: 01 JUL 2026 Page No. 2-3

بی ٹی کو باؤ مین شاہراہ پر جھاڑیوں کی کٹائی کی جائے، عوامی حلقے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 01 JUL 2026 Page No. 24

"بلوچستان میں عوام دوست اور شفاف طرزِ حکمرانی یقینی بنانے کا عزم"

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ ان کی زیر صدارت موجودہ مخلوط صوبائی حکومت آئین کی بالادستی، جمہوری روایات، شفاف حکمرانی اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے صوبے میں گڈ گورننس، موثر قانون سازی اور عوامی فلاح کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ گزشتہ روز عالمی یومِ پارلیمان کے موقع پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ مضبوط اور فعال پارلیمان ہی ایک مستحکم، پرامن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے، جہاں عوام کی آواز کو آئینی اور جمہوری انداز میں سنا اور قانون سازی کے ذریعے قومی مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کے عوام کی امنگوں کی ترجمان ہے اور حکومت عوامی مسائل کے حل، موثر قانون سازی، شفاف طرزِ حکمرانی اور عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کے لئے پارلیمانی روایات، احتساب، شفافیت اور مشاورت کے اصولوں کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ موجودہ دور میں پارلیمان کا کردار صرف قانون سازی تک محدود نہیں بلکہ قومی اتفاقِ رائے، سماجی ہم آہنگی، عوامی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں بھی کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ سب سے پہلے تو ہم ان کے عزم کو سراہتے ہیں اور ان کی اس بات سے مکمل اتفاق کرتے ہیں کہ پارلیمانی روایات، احتساب، شفافیت اور مشاورت کے اصولوں کو مزید مضبوط بنانا وقت کی ایک اہم ضرورت ہے بلوچستان کو آج جن پیچیدہ مسائل کا سامنا ہے، ان کا پائیدار حل صرف مالی وسائل، ترقیاتی منصوبوں یا انتظامی فیصلوں سے ممکن نہیں، بلکہ اس کے لئے ایک ایسے نظامِ حکمرانی کی ضرورت ہے جو شفاف، جوابدہ، عوام دوست، قانون کے تابع اور کارکردگی پر مبنی ہو۔ یہی وہ تصور ہے جسے دنیا بھر میں گڈ گورننس کہا جاتا ہے۔ آج دنیا کے کامیاب ممالک کی ترقی کا راز صرف قدرتی وسائل کی فراوانی نہیں بلکہ ایسے ادارے ہیں جو قانون کے مطابق چلتے ہیں، عوام کو جوابدہ ہوتے ہیں اور وسائل کو امانت سمجھ کر استعمال کرتے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جس انداز میں شفاف حکمرانی اور عوامی خدمت کو اپنی حکومت کی ترجیح قرار دیا ہے، وہ دراصل بلوچستان کو جدید، مستحکم اور ترقی یافتہ صوبہ بنانے کی سمت ایک مثبت اور دوراندیش سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ بلوچستان کو اس وقت امن وامان کے مسائل اور انتظامی چیلنجز کا سامنا رہا ہے۔ ان مسائل نے ترقی کے سفر کو متاثر کیا اور عوام کی توقعات بھی بڑھتی گئیں۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ کسی بھی صوبے کی ترقی صرف نئے منصوبوں کے اعلان سے ممکن نہیں ہوتی بلکہ ان منصوبوں کی شفاف منصوبہ بندی، بروقت تکمیل، مالی نظم و ضبط، موثر نگرانی اور عوامی احتساب ہی انہیں کامیاب بناتے [illegible]

پارلیمانی روایات، احتساب، شفافیت اور مشاورت کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ جب فیصلے مشاورت سے ہوں، قانون سازی عوامی ضروریات کے مطابق ہو، وسائل کی تقسیم میرٹ پر ہو، سرکاری ادارے شفاف انداز میں کام کریں اور ہر ذمہ دار ادارہ اپنے دائرہ اختیار میں رہتے ہوئے عوام کو جوابدہ ہو تو حکمرانی پر عوام کا اعتماد بڑھتا ہے۔ اعتماد ہی وہ سرمایہ ہے جو حکومت اور عوام کے درمیان مضبوط تعلق پیدا کرتا ہے، اور یہی تعلق ترقی کے سفر کو رفتار دیتا ہے۔ بلوچستان اسمبلی کو عوام کی امنگوں کی ترجمان قرار دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے دراصل پارلیمانی نظام کی اصل روح کی نشاندہی کی ہے۔ جمہوری معاشروں میں پارلیمان صرف قانون سازی کا ادارہ نہیں ہوتی بلکہ عوام کے مسائل، شکایات، توقعات اور ضروریات کو ریاستی پالیسی میں ڈھالنے کا سب سے موثر فورم بھی ہوتی ہے۔ اگر اسمبلیاں فعال، باوقار اور موثر ہوں تو حکومت کی کارکردگی میں بھی نمایاں بہتری آتی ہے۔ عوام دوست حکمرانی صرف ترقیاتی منصوبوں تک محدود نہیں ہوتی بلکہ اس کا تعلق روزمرہ انتظامی امور سے بھی ہے۔ ایک عام شہری کی توقع ہوتی ہے کہ اسے سرکاری دفاتر میں عزت، سہولت، میرٹ اور بروقت انصاف ملے۔ اگر سرکاری ادارے عوام کی خدمت کے جذبے سے کام کریں، غیر ضروری پیچیدگیوں کا خاتمہ ہو، بدعنوانی کی حوصلہ شکنی کی جائے، خدمات کی فراہمی کو آسان بنایا جائے اور جدید ٹیکنالوجی سے انتظامی نظام کو موثر بنایا جائے تو عوام کو براہ راست فائدہ پہنچتا ہے۔ خوش آئند امر یہ ہے کہ موجودہ حکومت انتظامی اصلاحات اور ادارہ جاتی بہتری پر بھی توجہ دے رہی ہے، تاہم ان اقدامات کو مزید وسعت اور رفتار دینے کی ضرورت ہے تاکہ ان کے ثمرات صوبے کے ہر ضلع اور ہر شہری تک پہنچ سکیں۔ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے۔ معدنیات، توانائی، ساحلی وسائل، زراعت، لائیو سٹاک اور سیاحت کے شعبوں میں بے شمار امکانات موجود ہیں۔ ان وسائل سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اسی وقت حاصل کیا جا سکتا ہے جب ان کے استعمال میں شفافیت، منصوبہ بندی، احتساب اور عوامی مفاد کو یقینی بنایا جائے۔ اگر ترقیاتی فنڈز اپنی اصل منزل تک پہنچیں، منصوبے بروقت مکمل ہوں، معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ ہو اور ہر منصوبے کی نگرانی موثر انداز میں کی جائے تو عوام کے اعتماد میں بھی اضافہ ہوگا اور ترقی کا عمل بھی تیز ہوگا۔ آج بلوچستان کے عوام صرف ترقیاتی منصوبوں کے اعلانات نہیں بلکہ ان کے عملی نتائج دیکھنا چاہتے ہیں۔ ترقی و خوشحالی کے امکانات کو حقیقت میں بدلنے کے لئے اچھی حکمرانی، شفاف نظام، مضبوط ادارے، موثر قانون سازی، عوامی اعتماد اور سیاسی استحکام بنیادی شرائط ہیں۔ بلاشبہ بلوچستان کے تمام دیرینہ مسائل کا کوئی ایک جادوئی حل موجود نہیں، تاہم اگر اچھی، عوام دوست، شفاف اور جوابدہ حکمرانی کے اصول پر کاربند رہا جائے صوبے کی تعمیر و ترقی خوشحالی اور استحکام کے دیرینہ اہداف آسانی سے حاصل ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستا ن

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 01 JUL 2026 Page No: 25

Effective contingency plan

Natural calamities such as floods and earthquakes cannot be averted. But steps can always be taken to minimise the damage to the life and property of the people, so that these calamities do not turn into human disasters. Though only a few districts of Balochistan come under the monsoon yet the province is also prone to heavy floods and showers in monsoon seasons. Even districts like Chagai, Washuk, Nushki, Panjgour are far away from monsoon range, however Balochistan has a history of devastating floods that had caused numerous financial damages and human losses.

A couple of years back torrential rains hit various parts of Balochistan and claimed several lives and damaged properties in many areas. Similarly, heavy floods in Naseerabad division traffic between Sindh and Balochistan also disrupted besides several villages are threatened to be flooded. It is really unfortunate that having a history of devastation due to floods and rains still authorities concerned do not come up with a comprehensive strategy and planning to mitigate the damages. There is a need for effective and special preparedness plans by the government particularly Provincial Disaster Management Authority (PDMA) to meet any possible calamity.

Regrettably, people particularly those living in remote areas of Balochistan are already confronting the challenge of poverty and backwardness. The far-flung villages and townships hardly get proper road infrastructure, healthcare units and educational institutions. But whenever there is any natural calamity particularly floods the remote areas go further back in terms of poverty and it takes decades for affected people to stand on their own feet. In the past floods had badly hit Naseerabad, Jaffarabad, Jhal Magsi and Sibi. There is a lack of a comprehensive contingency plan to mitigate the losses and damages during flood situations. The government must train concerned authorities to provide assistance to the people in the hour of need besides conduction of flood drills, installation of flood early warning systems. The PDMA must be well prepared to meet any emergent situation and the repercussions of monsoon flooding have always had a long lasting socioeconomic impact in plains and mountainous areas. Likewise, the authorities ought to clean waterways of problematic nullahs, tributaries and cleanliness of the drainage system in the cities to mitigate damages in the cities. After every rain Quetta presents a look of the river owing to blockage of the drainage system. No doubt it is difficult to meet natural calamities however timely preparation and a proper strategy can mitigate the losses.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
01 JUL 2026
Page No. 2

Education in Balochistan

Maria Nadir

Balochistan is one of the under privileged provinces of Pakistan that has been struggling to seek its basic needs and rights to be equally facilitated with other provinces of Pakistan. Despite being the largest province of Pakistan in geography and smallest in number, the population inside is suffering their basic rights such as: education, health facilities, employment and sanitation etc.

What I focus here is that where countries of the world are investing in education and where the investment in education sector has guided those countries to prosperity and up to the demands of modern world, the dearth of such investments and focus makes the situation, in Pakistan in general and Balochistan in particular, more appalling.

Quetta, the capital of Balochistan is at least facilitated with education facilities containing very weak standard education system. The rest 32 districts suffer with no school space even. If there exists any, students travel for long distances to reach the nearby schools. In addition, a number of teachers were either target killed or have fled the province for search of security. And lastly, lack of awareness among the natives led to another number of students out of schools even if it is available.

There is always equal to no investment on education by government authorities and electable, both on provincial and national level. Each year budgets are allocated for education purposes but invisible when seen its fruit on ground. If it is documented that 17% of its budget is allocated for education, it has never been accounted for investigation nor has the public ever known to the facts and figures behind such investment.

It is estimated that less than 2% of rural female in Balochistan are literate

Local NGOs, international NGOs and UN organizations worked with different perspectives/approaches to improve the neglected education; but, in a more generalized way, failed to do so. There is no transparency in the budgets spent on education sector nor it has any continuity with long term plans to carry initiatives and maintain it through a policy until it gets better.

Although illiteracy in Pakistan as a whole stands at 80% and growing, the literacy rate among rural women in Balochistan is bleaker. It is estimated that less than 2% of rural female in Balochistan are literate. Literate and illiterate traditions assign the women certain responsibilities such as cooking food, cleaning the house, child-bearing and rearing, and all other domestic support needed by her husband and other family members. The benefits of education for girls in rural Balochistan have only recently being recognized.

Ratio of girl's education over all in Baluchistan, as per Alif-Ailan, is only 15% compare to the 37% male education.

Distance to school is an issue not only for girls but for boys as well. However, the nature and extent of issue is dominantly different considering the local value system, cultural norms, traditional beliefs and concerns for security related to adolescent girls which often lead to exclusion of girls from school in some cases.

According to a research, the largest education service delivery system is managed by the government of Pakistan. Among this, 38% is managed by private schooling system and the very least number is covered by NGOs.

In a research according to International Rescue Committee IRC, there are 63 million school going aged children in Pakistan. In which 42% attend government schools which is almost 27 million. 32% or over 20 million children are out of school & 317,323 schools in the country equal to 38% are private schools.

When it comes to Balochistan, the numbers are more horrifying. According to the statistics of Alif-Ailaan, out of total population of the province, 27 million children need to be in school. Among this, only 9 million children are attending school and the rest are deprived of opportunity of going to school.

Out of 12347 schools, only 6% are higher schools. According to Alif-Ailan, 216 schools are not functional. Rest of the schools consist of single room where 14% of teachers receive their monthly stipends without giving their services.

One of the biggest challenges to education in Balochistan is poverty. In a geography where people lacks basic facilities of life and where people are deprived from standards of life, education is always secondary to them.

Secondly, the government has always kept education sector at pace when it comes to allocating a sum total amount for its development. And when the allocated budget is on board, it is again filtered among the various stakeholders and corruption finds its way.

Thirdly, and as discussed earlier, the existence of no proper awareness among the people in both urban and rural areas of the province makes the situation more worsening and leads to gender inequality in assessing education as the fourth challenge. Education for both and female equally is never considered in rural areas of the province.

Lastly, and above all, there is no policy on behalf of the government that might tend to provide equal access to education beyond gender. The lack of infrastructure plus updated curriculum along with trained teachers is another challenge to the long list of challenges.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 01 JUL 2026

Page No. 27

پروونشل ایکشن پلان: بلوچستان میں امن کی نئی حکمتِ عملی

بلوچستان کئی برسوں سے داخلی سلامتی، دہشت گردی، سرحدی چیلنجز، منظم جرائم اور کمزور ادارہ جاتی ڈھانچوں جیسے مسائل سے نبرد آزما رہا ہے۔ ان پیچیدہ حالات نے یہ حقیقت واضح کر دی کہ روایتی اور وقتی اقدامات سے دیرپا امن قائم نہیں کیا جا سکتا۔ امن کے لیے ایک ایسی جامع حکمتِ عملی ناگزیر تھی جو صرف ردِعمل تک محدود نہ ہو بلکہ ریاستی اداروں کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے داخلی سلامتی کا ایک مضبوط اور پائیدار نظام تشکیل دے۔ اسی وژن کے تحت حکومت بلوچستان کے محکمہ داخلہ نے پروونشل ایکشن پلان (Plan Action Provincial) کو عملی شکل دی، جو درحقیقت بلوچستان میں سیکیورٹی گورننس کے ایک نئے دور کا آغاز ہے۔

یہ منصوبہ محض ایک انتظامی دستاویز نہیں بلکہ ایک جامع اصلاحاتی روڈ میپ ہے، جس میں قانون سازی، ادارہ سازی، جدید ٹیکنالوجی، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن، عدالتی معاونت، سرحدی نظم و نسق، انسدادِ دہشت گردی اور ریاستی رٹ کے استحکام کو ایک مربوط حکمتِ عملی کے تحت یکجا کیا گیا ہے۔

کسی بھی ریاست کی مضبوطی اس کے قوانین اور اداروں سے وابستہ ہوتی ہے۔ اسی سوچ کے تحت گزشتہ ایک سال میں محکمہ داخلہ نے وٹنس پروٹیکشن ایکٹ، بلوچستان فارنزک سائنس ایجنسی ایکٹ، سیف سٹی اتھارٹی ایکٹ، بلوچستان پرزن اینڈ کریکشنل سروس ایکٹ 2026، پروبیشن اینڈ پیرول ایکٹ اور انسدادِ دہشت گردی قوانین میں اہم اصلاحات متعارف کروائیں۔ ان قوانین نے نہ صرف قانونی خلا کو پُر کیا بلکہ فوجداری انصاف کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی بنیاد بھی فراہم کی۔

تاہم اس منصوبے کی سب سے نمایاں خصوصیت قانون سازی سے بڑھ کر ادارہ سازی ہے۔ بلوچستان میں پہلی مرتبہ داخلی سلامتی کو ایک مربوط ادارہ جاتی فریم ورک کے تحت منظم کیا گیا۔ صوبائی انٹیلی جنس فیوژن اینڈ تھریٹ اسسمنٹ سینٹر (PIFTAC)، بلوچستان انٹیگریٹڈ سیکیورٹی آرکیٹیکچر (BISA)، بلوچستان چیریٹیز رجسٹریشن اتھارٹی (BCRA)، ریڈ زونز سیل، اینٹی الیگل اسپیکٹرم سیل، اینٹی سبورژن سیل، اینٹی ایکسٹورشن کوآرڈینیشن میکانزم اور بیوکس ٹریکنگ سیل کا قیام اس امر کا ثبوت ہے کہ حکومت نے روایتی سیکیورٹی ماڈل سے آگے بڑھ کر جدید ریاستی طرز کی

تحریر: بابر یوسفزئی

بنیاد رکھنے کا فیصلہ کیا۔

اسی طرح سنٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم کو فعال کر کے محض ایک ادارہ کھولنا نہیں بلکہ پالیسی سازی کو تحقیق، ڈیٹا اور تجزیے سے جوڑنے کی ایک اہم پیش رفت ہے۔ آج دنیا میں انتہا پسندی کا مقابلہ صرف طاقت سے نہیں بلکہ علم، تحقیق اور موثر بیانیے سے بھی کیا جاتا ہے، اور بلوچستان نے اس سمت میں ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔

پروونشل ایکشن پلان کا ایک اور نمایاں پہلو جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ہے۔ دنیا بھر میں داخلی سلامتی کے نظام مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل نگرانی اور ڈیٹا اینالیٹکس پر منتقل ہو رہے ہیں۔ بلوچستان میں سیف سٹی منصوبے کو فعال بناتے ہوئے جدید کیمروں، مصنوعی ذہانت پر مبنی نگرانی، ڈیجیٹل ٹریکنگ اور انٹیلیجنٹ مانیٹرنگ سسٹم کو متعارف کرایا گیا۔ حساس تنصیبات، تعلیمی اداروں، ہسپتالوں اور سرکاری دفاتر کے سیکیورٹی آڈٹس مکمل کیے گئے جبکہ جدید سی ٹی ڈی نیٹ ورک نے حفاظتی انتظامات کو ایک نئی جہت دی۔ یہ اقدامات اس بات کی علامت ہیں کہ صوبہ روایتی پولیسنگ سے آگے بڑھ کر اسمارٹ سیکیورٹی کی طرف پیش رفت کر رہا ہے۔

انسدادِ دہشت گردی کے میدان میں بھی نمایاں اصلاحات سامنے آئیں۔ ڈرون یونٹ کا قیام، بم ڈسپوزل یونٹس کی استعداد میں اضافہ، ویڈیو لنک اور لیس پیس ٹریکر کے لیے قانونی و تکنیکی اقدامات اور انٹیلی جنس کوآرڈینیشن کو مضبوط بنانا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ اب صرف طاقت کے استعمال تک محدود نہیں بلکہ جدید ٹیکنالوجی، مربوط معلومات اور موثر قانونی نظام پر بھی استوار کی جا رہی ہے۔

ریاستی عملداری کو مضبوط بنانے کے لیے غیر قانونی غیر ملکیوں کی واپسی، پوست اور غیر قانونی تمباکو کی کاشت و تجارت کے خلاف موثر کارروائیاں بھی اسی منصوبے کا حصہ ہیں۔ جدید بارڈر نگرانی اور بین الاداراتی تعاون نے ان کارروائیوں کو موثر بنایا، جس سے نہ صرف غیر قانونی معیشت کو نقصان پہنچا بلکہ ریاستی رٹ بھی مزید مستحکم ہوئی۔

ادارہ جاتی اصلاحات کے میدان میں لیویز کا پولیس میں اور سول ڈیفنس کا اسپیشل برانچ میں انضمام ایک تاریخی پیش رفت ہے۔ یہ اصلاحات وسائل کے بہتر استعمال، پیشہ ورانہ صلاحیت میں اضافے، بہتر کمانڈ اینڈ کنٹرول اور مربوط قانون نافذ کرنے کے نظام کی بنیاد فراہم کرتی ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کے مسائل ایک سال میں مکمل طور پر حل نہیں ہو سکتے۔ دہشت گردی، سرحدی چیلنجز اور سماجی و معاشی پیچیدگیاں اب بھی موجود ہیں، لیکن پالیسی سازی میں سب سے اہم چیز سمت کا درست تعین ہوتا ہے۔ گزشتہ ایک سال کے اقدامات واضح کرتے ہیں کہ بلوچستان میں داخلی سلامتی کو محض وقتی ردِعمل کے بجائے ایک جامع ریاستی حکمتِ عملی کے تحت دیکھا جا رہا ہے۔

پروونشل ایکشن پلان درحقیقت اسی سوچ کی عملی تعبیر ہے۔ یہ منصوبہ واضح کرتا ہے کہ امن صرف بندوق کی طاقت سے قائم نہیں ہوتا بلکہ مضبوط قوانین، فعال اداروں، جدید ٹیکنالوجی، موثر انٹیلی جنس، مربوط گورننس اور مستقل سیاسی عزم کے امتزاج سے حاصل ہوتا ہے۔

اگر یہی رفتار، تسلسل اور سیاسی عزم برقرار رہا تو پروونشل ایکشن پلان نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے داخلی سلامتی اور ریاستی اصلاحات کا ایک موثر ماڈل بن سکتا ہے۔ یہی وہ راستہ ہے جو بلوچستان کو ایک محفوظ، مستحکم، پُرامن اور ترقی یافتہ صوبہ بنانے کی حقیقی ضمانت فراہم کرتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 01 JUL 2026 Page No. 28

دہشت گردی کسی بھی جدوجہد کا جواز نہیں بن سکتی

شمشیر بے نیام

حمید علی

بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے۔ اس خطے کی جغرافیائی اہمیت، معدنی دولت اور ثقافتی تنوع اسے ملک کے لیے غیر معمولی اہمیت کا حامل بناتے ہیں۔ بدقسمتی سے گزشتہ کئی دہائیوں سے یہ صوبہ بدامنی، دہشت گردی اور سیاسی کشیدگی کا شکار رہا ہے۔ ان حالات میں بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) کی سرگرمیاں مسلسل بحث کا موضوع رہی ہیں۔ پاکستان سمیت متعدد ممالک، جن میں امریکہ اور برطانیہ بھی شامل ہیں، بی ایل اے کو دہشت گرد تنظیم قرار دے چکے ہیں۔ اس تناظر میں اس تنظیم کی حکمت عملی اور کارروائیوں پر تنقیدی نظر ڈالنا ضروری ہے۔

کسی بھی معاشرے میں سیاسی اختلاف، حقوق کا مطالبہ یا وسائل کی منصفانہ تقسیم کی بات کرنا ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ دنیا بھر کی جمہوریتیں اسی اصول پر قائم ہیں کہ عوام اپنی آواز پرامن ذرائع سے بلند کریں اور حکومتیں ان کے مسائل سن کر ان کا حل تلاش کریں۔ لیکن جب کوئی گروہ اپنے مقاصد کے حصول کے لیے ہتھیار اٹھاتا ہے، دھماکے کرتا ہے، معصوم شہریوں کو نشانہ بناتا ہے اور خوف و ہراس کو اپنی حکمت عملی بنا لیتا ہے تو وہ اپنے موقف کی اخلاقی حیثیت خود کمزور کر دیتا ہے۔

بی ایل اے کی طرف سے مختلف حملوں کی ذمہ داری قبول کرنے کے دعوے سامنے آتے رہے ہیں، جن میں عام شہری، مزدور، سیکیورٹی اہلکار اور دیگر افراد اپنی جانوں سے محروم ہوئے۔ ایسے حملے کسی بھی مہذب معاشرے میں قابل قبول نہیں ہو سکتے۔ دہشت گردی کا سب سے بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ اس کی زد میں اکثر وہ لوگ آتے ہیں جن کا کسی سیاسی تنازع سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ بے گناہ انسانوں کی جان لینا نہ صرف انسانی اقدار کے خلاف ہے بلکہ یہ ہر مذہب، ہر قانون اور ہر اخلاقی اصول کی بھی نفی کرتا ہے۔

بی ایل اے کی کارروائیوں سے صرف انسانی جانوں کا نقصان نہیں ہوتا بلکہ بلوچستان کی ترقی بھی شدید متاثر ہوتی ہے۔ جب کسی علاقے میں بدامنی بڑھتی ہے تو سرمایہ کار وہاں آنے سے گریز کرتے ہیں، صنعتیں قائم نہیں ہوتیں، سیاحت متاثر ہوتی ہے اور روزگار کے مواقع کم ہو جاتے ہیں۔ نتیجتاً سب سے زیادہ نقصان عام بلوچ شہری کو اٹھانا پڑتا ہے، جو امن، تعلیم، روزگار اور بہتر مستقبل کا خواہش مند ہوتا ہے۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ تشدد کسی بھی سیاسی موقف کو مضبوط نہیں کرتا۔ اگر کسی گروہ کا دعویٰ ہو کہ وہ عوام کے حقوق کے لیے جدوجہد کر رہا ہے تو اسے عوام کی جان و مال کا سب سے زیادہ احترام کرنا چاہیے۔ لیکن جب عام شہری ہی حملوں کا نشانہ بنتے ہیں تو ایسے دعوے اپنی ساکھ کھو دیتے ہیں۔ خوف اور تشدد کے ذریعے حاصل ہونے والی کوئی بھی کامیابی دیرپا نہیں ہوتی۔

اس کے ساتھ یہ بات بھی اہم ہے کہ بلوچستان کے عوام کے بعض مسائل حقیقتاً موجود ہیں۔ تعلیم، صحت، بنیادی سہولیات، روزگار، پسماندگی اور وسائل کی منصفانہ تقسیم جیسے معاملات پر مختلف حلقے برسوں سے توجہ دلاتے رہے ہیں۔ ان مسائل پر سنجیدہ مکالمہ اور مؤثر حکومتی اقدامات وقت کی ضرورت ہیں۔ تاہم ان مسائل کا حل ہرگز دہشت گردی، قتل و غارت یا تشدد میں نہیں بلکہ آئینی، سیاسی اور جمہوری عمل میں ہے۔

بلوچستان کے سیاسی، سماجی اور قوم پرست رہنماؤں کو بھی واضح موقف اختیار کرنا چاہیے۔ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے، لیکن دہشت گردی کی حمایت یا اس پر خاموشی کسی بھی صورت درست نہیں۔ معصوم انسانوں کے قتل کی مکمل مذمت کی جانی چاہیے تاکہ دنیا کو یہ پیغام ملے کہ بلوچستان کے عوام امن، قانون اور جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں، نہ کہ تشدد پر۔

بین الاقوامی سطح پر بھی یہ حقیقت تسلیم کی جاتی ہے کہ دہشت گردی کسی بھی مسئلے کا پائیدار حل نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ متعدد ممالک نے بی ایل اے کو دہشت گرد تنظیم قرار دیا ہے۔ اس اقدام کا مطلب یہ ہے کہ ان ممالک کی نظر میں اس تنظیم کی کارروائیاں دہشت گردی کے زمرے میں آتی ہیں۔ اس لیے اگر کوئی گروہ عالمی سطح پر اپنی بات مؤثر انداز میں پہنچانا چاہتا ہے تو اسے تشدد کے بجائے سیاسی اور سفارتی ذرائع اختیار کرنے ہوں گے۔

آج بلوچستان کو سب سے زیادہ ضرورت امن، استحکام اور ترقی کی ہے۔ نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور مواقع درکار ہیں، نہ کہ خوف اور بدامنی۔ صوبے کی خوشحالی اسی وقت ممکن ہے جب قانون کی حکمرانی قائم ہو، دہشت گردی کا خاتمہ ہو اور عوام کے مسائل کو سنجیدگی سے حل کیا جائے۔ بندوق کبھی بھی اسکول، اسپتال، صنعت یا روزگار پیدا نہیں کر سکتی، بلکہ یہ صرف مزید خونریزی اور تباہی کو جنم دیتی ہے۔

کسی بھی مقصد کے لیے دہشت گردی کو جائز نہیں بنایا جا سکتا۔ بی ایل اے کی جانب سے تشدد اور مسلح کارروائیوں کا راستہ نہ صرف انسانی جانوں کے لیے خطرہ ہے بلکہ بلوچستان کے امن، ترقی اور مستقبل کے لیے بھی نقصان دہ ہے۔ اختلافات کا حل بندوق سے نہیں بلکہ مکالمے، آئین، قانون اور جمہوری عمل سے ہی ممکن ہے۔ اگر بلوچستان کو واقعی ایک روشن مستقبل دینا ہے تو ہر قسم کی دہشت گردی کو مسترد کرتے ہوئے امن، انصاف اور ترقی کے راستے کو اختیار کرنا ہوگا۔ یہی راستہ بلوچستان، پاکستان اور خطے کے استحکام کی ضمانت بن سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

No. 7 Dated 30 JUN 2026 Page No. 29

CM Bugti assures relief to quake-hit people in Kingri

Says provision of essential facilities to victims is now govt's top priority

By Muhammad Akbar Notezai

QUETTA: Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti has said that the provincial government is utilising all available resources to provide relief and necessary facilities to families affected by recent earthquake in Kingri tehsil of Musakhel district.

In a message posted on social media, the chief minister said the government fully understood difficulties being faced by the affected families and assured them they would not be left alone in this difficult time.

He said that on his directives, the relief commissioner and director general of the Provincial Disaster Management Authority (PDMA) visited the earthquake-hit areas, assessed damages and distributed relief goods among the affected families.

Mr Bugti said that immediate relief, rehabilitation and provision of essential facilities to the victims is now the government's top priority.

He directed the district administration, PDMA and other institutions concerned to accelerate relief activities and ensure transparent, timely and non-discriminatory distribution of aid so that government assistance could reach every deserving family.

The chief minister also instructed all relevant departments to maintain continuous monitoring of the situation in the affected areas and continue coordinated relief operations.

He said a comprehensive survey of losses would be completed soon, after which steps would be taken for rehabilitation of the families hit by the earthquake.

CamScanner